احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

جمعرات 16 نومبر 2006ء

روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 16 نومبر 2006ء 23 شوال 1427 ہجری 16 نبوت 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 256

آخری تین سورتیں

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ ہر رات اپنے بستر پر جاتے تو دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیاں ملاتے پھر ان میں پھونکتے اور قرآن کریم کی آخری تین سورتیں پڑھتے۔ پھر جہاں تک ہوسکتا اپنے بدن پر ملتے اور آغاز سر منہ اور جسم کے اگلے حصہ سے فرماتے۔

(صحیح بخاری کتاب فضائل القرآن باب فضل المعوذات حدیث نمبر:4630)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

قرآن جواہرات کی تھیلی ہے اور لوگ اس سے بے خبر ہیں!

(ملفوظات جلد 2 صفحہ 344)

قرآن کی وہ اعلیٰ شان ہے کہ ہر ایک شان سے بلند ہے۔ وہ حکم ہے یعنی فیصلہ کرنے والا اور وہ مہیمن ہے یعنی تمام ہدایتوں کا مجموعہ ہے۔ اس نے تمام دلیلیں جمع کر دیں اور دشمنوں کی جمعیت کو تتر بتر کر دیا اور وہ ایسی کتاب ہے کہ اس میں ہر چیز کی تفصیل ہے اور اس میں آئندہ اور گزشتہ کی خبریں موجود ہیں اور باطل کو اس کی طرف راہ نہیں ہے، نہ آگے سے نہ پیچھے سے اور وہ خدا تعالیٰ کا نور ہے۔

(خطبہ الہامیہ۔ روحانی خزائن جلد 16 صفحہ 103)

جاننا چاہئے کہ کھلا کھلا اعجاز قرآن شریف کا جو ہر ایک قوم اور ہر ایک اہل زبان پر روشن ہوسکتا ہے جس کو پیش کر کے ہم ہر ایک ملک کے آدمی کو، خواہ ہندی ہو یا پارسی یا یورپین یا امریکن یا کسی اور ملک کا ہو، ملزم و ساکت و لاجواب کر سکتے ہیں۔ وہ غیر محدود معارف و حقائق و علوم حکمیہ قرآنیہ ہیں جو ہر زمانہ میں اس زمانہ کی حاجت کے موافق کھلتے جاتے ہیں اور ہر ایک زمانہ کے خیالات کا مقابلہ کرنے کے لئے مسلح سپاہیوں کی طرح کھڑے ہیں۔ اگر قرآن شریف اپنے حقائق و دقائق کے لحاظ سے ایک محدود چیز ہوتی تو ہرگز وہ معجزہ تامہ نہیں ٹھہر سکتا تھا۔

(ازالہ اوہام۔ روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 255-256)

قرآن شریف حکمتوں اور معارف کا جامع ہے اور رطب و یابس فضولیات کا کوئی ذخیرہ اپنے اندر نہیں رکھتا۔ ہر ایک امر کی تفسیر وہ خود کرتا ہے اور ہر ایک قسم کی ضرورتوں کا سامان اس کے اندر موجود ہے۔

(ملفوظات جلد اول ص 52)

والدین کمپیوٹر سیکھیں

شوریٰ 2005 کی تجویز بابت انٹرنیٹ کے فیصلہ جات میں یہ ذکر تھا کہ انٹرنیٹ کے غلط استعمال کی روک تھام کے لئے والدین بھی کمپیوٹر سیکھیں اور کم از کم اتنی آگاہی ضرور حاصل کریں کہ انہیں علم ہو کہ بچہ کیا کر رہا ہے۔ اس ضمن میں احمدی ایسوسی ایشن آف کمپیوٹر پروفیشنلز ربوہ چیپٹر کے زیر اہتمام ایک سیمینار منعقد کیا جا رہا ہے جس کا عنوان ہے ”The General Introduction of Computer for Parents“ یعنی والدین کیلئے کمپیوٹر کی بنیادی آگاہی۔ اس سیمینار میں نہایت آسان طریق پر کمپیوٹر سے متعلقہ معلومات فراہم کی جائیں گی۔ ایسے احباب و خواتین جن کے گھروں میں کمپیوٹر موجود ہے اور وہ کمپیوٹر کا استعمال بالکل نہیں جانتے وہ اس سیمینار میں ضرور شامل ہوں۔ کیونکہ یہ انشاءاللہ اُن کے لئے بہت مفید ہوگا۔ قلم اور نوٹ بک بھی لانا مفید ہوگا۔ یہ سیمینار مؤرخہ 19 نومبر کو شام 4:00 بجے Blood Bank نور العین دائرۃ الخدمت الانسانیہ بالمقابل فضل عمر ہسپتال کے سیمینار ہال میں منعقد ہوگا۔ احباب و خواتین سے اس میں شامل ہونے کی بھرپور درخواست ہے۔

(جنرل سیکرٹری AACP ربوہ چیپٹر)

سپیشلسٹ ڈاکٹروں کی آمد

☆ مکرم ڈاکٹر محمد محمود شیخ صاحب ماہر امراض معدہ وجگر
☆ مکرم ڈاکٹر عباس باجوہ صاحب آرتھوپیڈک سرجن
☆ مکرمہ ڈاکٹر آصفہ عباس باجوہ صاحبہ گائناکالوجسٹ

مورخہ 19 نومبر 2006ء کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کے معائنہ کیلئے تشریف لائیں گے۔ ضرورت مند احباب استفادہ کیلئے تشریف لائیں اور پرچی بنوانے کیلئے پرچی روم سے رابطہ کریں۔ مکرمہ ڈاکٹر آصفہ عباس باجوہ صاحبہ کی پرچی حاصل کرنے کیلئے مریض خواتین کی سہولت کیلئے استقبالیہ بیگم زبیدہ بانی ونگ میں انتظام موجود ہے۔ وزیٹنگ فیکلٹی کا اعلان درج ذیل ویب سائٹ پر ملاحظہ فرمائیں۔

www.foh-rabwah.org

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

جمعرات 16/نومبر 2006ء

12-30 am	خبریں
1-35 am	بستان وقف نو
2-10 am	تقاریر
3-10 am	خطبہ
4-05 am	ڈاکومنٹری
4-25 am	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
5-10 am	تلاوت، درس، خبریں
6-30 am	حسن بیان
7-05 am	لقاء مع العرب
8-10 am	گفتگو
8-35 am	ہماری کائنات
9-10 am	خطبہ
9-40 am	ڈاکومنٹری
10-15 am	تقاریر جلسہ
11-00 am	تلاوت، درس، خبریں
12-00 pm	گلشن وقف نو
1-00 pm	ملاقات
2- 00 pm	دورہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
3-05 pm	المائدہ
3-35 pm	انڈونیشین سروس
4-30 pm	پشتو سروس
5-15 pm	تلاوت، درس، خبریں
6-15 pm	بنگلہ سروس
7-20 pm	ترجمۃ القرآن
8-25 pm	دورہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
9-35 pm	ملاقات
10-35 pm	مشاعرہ
11-30 pm	عربی سروس

جمعہ 17 نومبر 2006ء

1-35 am	خبریں
2-10 am	ترجمۃ القرآن
3-10 am	المائدہ
3-55 am	گلشن وقف نو
5-05 am	تلاوت، درس، خبریں
6-00 am	تعارف
6-35 am	لقاء مع العرب
7-35 am	المائدہ
8-00 am	دورہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
9-05 am	ترجمۃ القرآن
10-20 am	مشاعرہ
11-05 am	تلاوت، درس، خبریں
12-10 pm	گلشن وقف نو
1-10 pm	فرانسیسی سروس
1-35 pm	سرائیکی سروس
1-55 pm	ملاقات
3-10 pm	انڈونیشین سروس
4-10 pm	سیرت صحابہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
4-45 pm	تلاوت، درس، خبریں
6-00 pm	خطبہ جمعہ لائیو
7-10 pm	درس حدیث
7-30 pm	بنگلہ سروس
8-30 pm	سیرت صحابہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
9-05 pm	خطبہ جمعہ
10-10 pm	انٹرویو
10-55 pm	فرانسیسی سروس

ہفتہ 18 نومبر 2006ء

1-30 am	خبریں
2-10 am	خطبہ جمعہ
3-25 am	ملاقات
5-00 am	تلاوت، درس، خبریں
6-00 am	فرانسیسی سروس
6-40 am	لقاء مع العرب
7-45 am	خطبہ جمعہ
9-00 am	بنگلہ سروس
10-00 am	انٹرویو
11-00 am	تلاوت، درس، خبریں
12-05 am	چلڈرنز کلاس
1-05 am	رفقاء احمد
1-55 am	خطبہ جمعہ
2-55 am	انڈونیشین سروس
4-00 am	فرانسیسی سروس
5-00 am	تلاوت، درس، خبریں
5-55 am	بنگلہ سروس
7-00 am	انتخاب سخن
8-00 am	چلڈرنز کلاس
9-15 am	مشاعرہ
10-00 pm	سوال وجواب
11-00 pm	تعارف
11-30 pm	عربی سروس

☆......☆......☆......☆

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نمایاں اعزاز

❁ بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن فیصل آباد کے تحت ہونے والے سالانہ ٹورنامنٹ میں نصرت جہاں اکیڈمی کے طلباء نے لان ٹینس کے مقابلہ جات میں ضلع بھر کے سکولوں میں پہلی پوزیشن حاصل کی اور فیصل آباد بورڈ کے تحت ہونے والے انٹرڈسٹرکٹ لان ٹینس چیمپین شپ کے لئے بھی کوالیفائی کیا۔

نصرت جہاں اکیڈمی کی طرف سے درج ذیل طلباء نے ڈسٹرکٹ چیمپین شپ میں حصہ لیا:۔

1۔عزیزم باسل سعید ولد طارق سعید صاحب ۔دہم
2۔عزیزم محمد فائز گورایہ ولد محمد خالد گورایہ صاحب۔دہم

احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ہمیشہ اعلیٰ کامیابیوں سے نوازے اور ہمیں حقیقی وقف کی روح سے اپنے فرائض ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

ولادت

❁ مکرم خالد سلیم صاحب ایڈیشنل سیکرٹری تربیت نومبائعین ضلع سیالکوٹ تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے خاص فضل اور رحم کے ساتھ خاکسار کو 27/اکتوبر 2006ء کو بیٹے سے نوازا۔جس کا نام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے عدنان خالد عطا فرمایا ہے جو وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔نومولود مکرم سلیم احمد صدیقی صاحب نگران حلقہ ریلوے کا پوتا اور مکرم منظور احمد صاحب آف ربوہ کا نواسہ ہے نومولود کی والدہ کا بڑا آپریشن ہوا ہے۔احباب سے زچہ بچہ کی صحت و سلامتی، درازی عمر اور خادم دین ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

نکاح

❁ مکرم عبدالواحد صاحب کارکن دارالضیافت ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی بیٹی مکرمہ ثوبیہ ملاحت صاحبہ باب الابواب ربوہ کے نکاح کا اعلان مورخہ 21/اکتوبر 2006ء کو بیت مبارک ربوہ میں بعد نماز عصر مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے مکرم ساجد منیر صاحب ابن مکرم منیر احمد صاحب جرمنی کے ہمراہ مبلغ چھ ہزار یورو حق مہر پر کیا۔ موصوفہ مکرم عبدالرشید صاحب مرحوم باب الابواب ربوہ کی پوتی اور مکرم محمد حنیف صاحب ننگلی دارالیمن وسطی ربوہ وسابق کارکن جامعہ احمدیہ ربوہ کی نواسی ہیں۔اور خدا کے فضل سے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہیں۔احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جانبین کے لئے یہ رشتہ ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔آمین

نادار مریض توجہ کے مستحق ہیں

❁ فضل عمر ہسپتال نادار اور مستحق افراد کو مفت علاج معالجہ کی سہولت فراہم کرتا ہے۔ہر سال ہزاروں مریض اس سہولت سے فائدہ اٹھا رہے ہیں ملک میں بڑھتی ہوئی مہنگائی اور ادویات کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ کے باعث دن بدن ایسے مریضوں کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے اس لئے مد امداد مریضان میں رقم کی فوری ضرورت ہے تا ایسے دکھی مریض علاج و معالجہ سے محروم نہ رہیں۔

مخیّر حضرات کی خدمت میں دردمندانہ درخواست ہے کہ وہ فوری طور پر اپنے صدقات اور عطیات مد آمد مریضان فضل عمر ہسپتال بھجوائیں اور دکھی انسانیت کی خدمت میں اپنا کردار ادا کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی توفیق دے اور آپ کی خدمت کو قبول فرمائے۔ (ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

درخواست دعا

❁ مکرم سعید احمد بٹ صاحب صدر جماعت احمدیہ مانانوالہ 203/ر۔ب ضلع فیصل آباد تحریر کرتے ہیں کہ مکرم چوہدری ناصر احمد صاحب سیکرٹری تحریک جدید چک نمبر 194 ر۔ب لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد کو ریڑھی سے گرنے سے بہت چوٹیں آئی تھیں اللہ رکھی ہسپتال فیصل آباد سے اب گھر آ گئے ہیں۔ پہلے سے افاقہ ہے چل پھر نہیں سکتے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو کامل شفاء سے نوازے اور لمبی عمر عطا فرمائے۔

❁ مکرم طارق محمود کھوکھر صاحب مربی سلسلہ محمود آباد فارم ضلع میر پور خاص تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی والدہ محترمہ لمبے عرصہ سے بعارضہ ہیپاٹائٹس بیمار ہیں۔لیکن 5 سال سے بیماری شدت اختیار کر گئی ہے اور صاحب فراش ہیں۔گردے میں پتھریاں ہیں۔کچھ عرصہ قبل ٹانگ ٹوٹ گئی تھی۔احباب جماعت کی خدمت میں دردمندانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ خاکسار کی والدہ محترمہ کو جلد کامل صحت یابی عطا فرمائے اور بیماری کے ہر قسم کے بداثرات اور پیچیدگیوں سے اپنے فضل سے محفوظ رکھے۔آمین

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

تبرکات

حضرت میر محمد اسحاق صاحب

فرشتوں کے وجود کے عقلی اور نقلی دلائل

(قسط اول)

31 جنوری 1915ء کو میں نے (مربیان) کی اعلیٰ کلاس اور مدرسہ احمدیہ کے طلباء کے سامنے ملائکہ کے متعلق ایک لیکچر دیا تھا۔ جو اختصار کے طور پر ہدیہ ناظرین کرتا ہوں۔ ابتداء میں تمہید کے طور پر میں نے یہ بیان کیا تھا۔ کہ کسی بات کے ثبوت کے دو ہی پہلو ہوتے ہیں۔ عقلی اور نقلی۔ اور جس بات کو عقل سلیم غلط قرار دے۔ گو وہ نقل کے لحاظ سے کیسی ہی اعلیٰ پایہ کی ہو۔ لیکن تاہم وہ درست اور صحیح ثابت نہیں ہوسکتی۔ اس کی مثال میں ہم عیسائیوں کا عقیدہ تثلیث فی التوحید اور توحید فی التثلیث پیش کر سکتے ہیں۔ یہ عقیدہ نقل کے لحاظ سے درست ہے۔ یعنی عیسائیوں کی کتابوں میں پایا جاتا ہے۔ عیسائیوں کے بڑے بڑے علماء اس کو مانتے ہیں۔ اور پولوس جو عیسوی مذہب کا ایک طرح سے بانی ہے۔ وہ بھی اس عقیدہ کو تسلیم کرتا ہے لیکن چونکہ یہ مسئلہ عقل کے خلاف ہے اور ایک منٹ کے لئے بھی ہماری ضمیر تسلیم نہیں کر سکتی۔ کہ ایک ہی وقت میں تین ایک ہوں۔ اور ایک تین۔ اس لئے اس مسئلہ کو فوراً رد کر دیا جائے گا۔ اور گو نقل کے لحاظ سے درست ہے۔ مگر عقل اس کو نہیں مانتی۔ اس لئے ہم اسے تسلیم نہیں کریں گے دوسرا پہلو نقل ہے۔ سو اگر ایک بات عقل کے مطابق ہو اور عقل اس کا انکار نہ کرے۔ اور عقل کے نزدیک وہ ناممکن نہ ہو۔ مگر نقل سے اس کا کچھ ثبوت نہ مل سکے۔ تب بھی ہم اسے نہیں مان سکتے۔ مثلاً کوئی کہدے کہ ملکہ معظمہ ایک دفعہ ہندوستان میں تشریف لائی تھیں۔ تو ہم اس بات کو درست نہیں سمجھیں گے۔ کیونکہ یہ نقل کے خلاف ہے۔ گو ملکہ معظمہ کا ہندوستان میں آنا ان کی زندگی میں ناممکن نہ تھا۔ نہ عقل اس کے مخالف ہے۔ سامان موجود تھے۔ ریل اور جہازوں کی آمدورفت تھی۔ ہر شخص آسانی سے آجاسکتا تھا۔ اور اگر ملکہ معظمہ چاہتیں تو ہندوستان آسکتی تھیں۔ لیکن یہ بات نقل کے خلاف ہے۔ یعنی ان کے ہندوستان میں آنے کی کوئی صحیح روایت موجود نہیں۔ بلکہ صحیح روایات بیان کرنے والے اور ملکہ معظمہ کے حالات تحریر کرنے والے اس بات کے مخالف ہیں۔ اس لئے ہم اس بات کا انکار کرتے ہیں۔ غرض جو بات عقل کے خلاف ہو۔ وہ بھی درست نہیں۔ اور جو بات نقل کے موافق نہ ہو۔ اسے بھی تسلیم نہیں کر سکتے۔ اور جو دونوں کے خلاف ہو۔ وہ تو بالکل ہی بیہودہ ہے۔ اس لئے جو بات ہم ثابت کرنا چاہیں۔ اسے انہیں عقلی نقلی دو پہلوؤں سے پرکھنا چاہئے۔ اب ہم فرشتوں کے وجود اور ملائکہ کی ہستی کو پہلے عقلی معیار پر پرکھتے ہیں۔

ملائکہ کا وجود عقلی پہلو سے

سو اگر ہم فرشتوں کے متعلق عقل سے فتویٰ پوچھیں۔ تو وہ انہیں ناممکن نہیں بتاتی۔ بلکہ اس بات کو جائز اور قرین قیاس سمجھتی ہے۔ کہ فرشتے ہوں کیونکہ ہم دنیا میں دیکھتے ہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ کے تمام فیوض ہمیں بلاواسطہ نہیں ملتے۔ بلکہ واسطوں اور وسیلوں کے ذریعہ ہم تک پہنچتے ہیں۔ دیکھو ہمیں پیاس لگتی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ ہی اپنے فضل و کرم سے اسے بجھاتا ہے۔ مگر بلاواسطہ نہیں۔ بلکہ پانی کے ذریعہ اسی طرح ہمارے بدن میں تحلیل کا سلسلہ رکھا گیا ہے۔ اور ہمیں بھوک لگتی ہے۔ اور وہی رحیم وکریم خدا اپنی بندہ نوازی سے ہماری بھوک دور کرتا ہے۔ مگر کیا کسی واسطے کے بغیر۔ ہرگز نہیں۔ بلکہ اناج کے ذریعہ میووں کے واسطہ سے۔ جانوروں کے گوشت کے وسیلہ سے۔ پھر ہمیں گرمی سردی ستاتی ہے۔ ان کا دفعیہ بھی اللہ ہی کرتا ہے۔ مگر لباس کے ذریعہ۔ روئی اون اور ریشم کے واسطہ سے۔ پھر ہم روشنی کے محتاج ہیں۔ وہ بھی اسی نے ہمیں دی مگر سورج کے ذریعہ۔ غرض جسمانی عالم میں جو کچھ اللہ تعالیٰ کی طرف سے فیض ہم تک پہنچتا ہے۔ وہ بلاواسطہ نہیں پہنچتا۔ بلکہ کسی نہ کسی واسطہ سے۔ اسی طرح عقل تقاضا کرتی ہے کہ روحانی عالم میں بھی کوئی ذرائع ہوں۔ اور وحی و الہام بھی نبیوں کو کسی واسطہ سے ہوتے ہوں۔ سو انہی واسطوں کا نام ملائکہ ہے۔ اور وہ ہستیاں جو خدا کا پیغام نبیوں اور رسولوں تک پہنچاتی ہیں۔ انہیں کو (دینی) زبان میں ملائکہ کہتے ہیں۔ اور وہ وجود جو روحانی تحریکوں اور لوگوں کو نیک ترغیبیں دینے کے کام پر مقرر ہیں۔ انہی کو ہم فرشتہ کہتے ہیں۔ غرض فرشتوں کے وجود کو عقل ناممکن نہیں بتاتی۔ بلکہ عقل جب مشاہدہ کرتی ہے کہ اس جسمانی عالم میں الٰہی فیوض اور برکات کے لئے مختلف وسیلے ہیں۔ اور کوئی کام بے وسیلہ نہیں ہوتا۔ تو وہ فوراً یقین کر لیتی ہے۔ کہ عالم روحانی میں بھی کچھ وسائل ہونے چاہئیں۔ وہ روحانی فیوض جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے بندوں تک پہنچتے ہیں۔ وہ بھی وسیلوں کے ماتحت ہونے چاہئیں۔ سو عقل بجائے اس کے کہ فرشتوں کو ناممکن الوجود ٹھہرائے۔ ان کی ہستی کو قرین قیاس بلکہ یقینی تسلیم کرتی ہے۔ سو دونوں پہلوؤں میں سے عقلی پہلو سے تو فرشتوں کا وجود ثابت ہو چکا۔ اب نقلی پہلو دیکھو۔

فرشتوں کا وجود نقلی پہلو سے

نقلی لحاظ سے فرشتوں کا وجود اظہر من الشمس کی طرح ثابت ہے۔ کیونکہ کوئی مذہب نہیں۔ جس میں کسی نہ کسی رنگ سے فرشتوں کا اقرار نہ کیا گیا ہو۔ ہندو بھی دیوی دیوتاؤں کے قائل ہیں۔ زرتشتی بھی روحانی محرکوں کے مقر ہیں۔ یہودیوں کو بھی فرشتوں کی ہستی مسلّم ہے۔ اور عیسائیوں کا بھی یہی عقیدہ ہے۔ پھر ان کے بعد اسلام بھی کھلے لفظوں میں ملائکہ کا وجود تسلیم کرتا ہے۔ سو اگر نقلی پہلو سے فرشتوں کی ہستی کا ثابت کرنا مطلوب ہو۔ تو اس کے لئے اتنا ہی کہہ دینا کافی ہے۔ کہ صرف کوئی ایک مذہب ہی ان کے وجود کا مقر نہیں بلکہ تمام مذاہب مختلف رنگوں میں ان کو مانتے ہیں۔ سو جب عقل بھی ملائکہ کی ہستی کو تسلیم کرتی ہے۔ اور نقلی طور سے بھی کافی ثبوت موجود ہے۔ تو ایک صحیح العقل شخص کا ہرگز حق نہیں کہ وہ انکار کرے۔ اس کے بعد میں تفصیل سے وہ دلائل لکھتا ہوں۔ جن سے فرشتوں کے وجود کو ہم منکرین پر ثابت کر سکتے ہیں۔

دلیل اول

دنیا میں جس قدر مذاہب ہیں۔ وہ سب کے سب فرشتوں کے وجود کو تسلیم کرتے ہیں۔ قدیم ہندو بھی بہت سی ایسی ہستیاں مانتے ہیں۔ جو انسان کو نظر نہیں آتیں۔ بلکہ نہاں در نہاں ہیں۔ لیکن روحانی لحاظ سے ان کا انسان سے تعلق ہے۔ چنانچہ دیوتوں اور دیویوں کو جو دوسرے لفظوں میں فرشتوں کے نام سے موسوم ہیں۔ اب تک ہندو مانتے ہیں۔ اور اعتقاد رکھتے ہیں کہ خیر و شر پہنچانے کے لئے بہت سے ایسے وجود ہیں۔ جو ان جسمانی آنکھوں سے نظر نہیں آتے۔ اور چونکہ ہندوؤں کے دل میں جسمانیت نے اپنا گھر کر لیا ہے۔ اور ہر چیز کو وہ جہرۃً مشاہدہ کرنا چاہتے ہیں۔ اس لئے انہوں نے دیوتوں اور دیویوں کے مجسمے بنا لئے ہیں۔ اور پتھر تراش کر انہیں مختلف پوشیدہ ہستیوں کی خیالی تصویر سمجھ لیا ہے۔ اور اس سے بھی آگے بڑھے اور خدا کی تصویر بنائی۔ اور بت بنا کر انہیں خدائی صفات دیکر پوجنے لگے۔ غرض فرشتوں کو ہندو بھی دیوتوں اور دیویوں کے نام سے مذہباً تسلیم کرتے ہیں۔ اسی طرح پارسی بھی خیر و شر کے مظہر بہت سے نہاں در نہاں وجود مانتے ہیں۔ پھر یہود کو لو۔ اور عیسائیوں کے مذہب کی طرف توجہ کرو۔ ان کی کتابوں میں سینکڑوں مرتبہ کھلے لفظوں میں فرشتوں کا ذکر ہے۔ اور بہت سے فرشتوں کے نام بھی اس میں درج ہیں۔

پھر اسلام کو لو۔ اس میں تو ملائکہ کو ماننا ایک فرض قرار دیا ہے۔ اور ان کا ماننا ایمان کا ایسا رکن تسلیم کیا ہے۔ جس کے بغیر ایمان مکمل نہیں ہوتا۔ اب جب کہ ہم نے ثابت کر دیا۔ کہ تمام مذاہب اس عقیدہ پر متفق ہیں۔ تو نتیجہ نکلا کہ واقعہ میں فرشتوں کا وجود ہے۔ ورنہ تمام مذاہب میں یہ اتفاق نہ ہوتا۔ مذاہب کا اتفاق ہی فرشتوں کے وجود کی ایک بڑی زبردست دلیل ہے۔ صرف وہم پر اس کی بنیاد نہیں۔

دوسری دلیل

اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں ایک اصول بیان فرماتا ہے۔ ومن اصدق من الله حديثا۔ یعنی دنیا میں سب سے زیادہ صادق اور سب سے زیادہ راستباز اور سب سے بڑھ کر ناراستی کا دشمن خود خدا تعالیٰ کا وجود باجود ہے۔ کیونکہ وہ تمام سچائیوں کا سرچشمہ اور تمام صداقتوں کا منبع ہے۔ اس نے اپنی صداقت ظاہر کرنے کے لئے قرآن جیسی پاک کتاب نازل فرمائی۔ اور دنیا میں اعلان کر دیا کہ (۔) یعنی یہ کتاب میری صداقت کا اور میرے علم وحکمت کا ایک زندہ گواہ ہے۔ کوئی شخص اس کتاب کی مثل لانے پر قادر نہیں۔ خواہ دنیا کے تمام عالم جن وانس اکٹھے ہو کر اس کی نظیر لانا چاہیں۔ مگر وہ کبھی قادر نہ ہوں گے۔ چنانچہ تیرہ سو برس سے دنیا اس اعلان کی صداقت کو دیکھ رہی ہے۔ آج تک کوئی شخص نہیں اٹھا جس نے قرآن مجید کی کسی ایک خوبی کا بھی کوئی نمونہ دکھایا ہو۔ پھر قرآن مجید میں خدا تعالیٰ نے آئندہ زمانہ کے متعلق بہت سی خبریں قبل از وقت بیان فرمائیں۔ جو اپنے وقت پر پوری ہوئیں۔ اور پوری ہو رہی ہیں۔ اور دنیا میں کوئی بڑا انقلاب نہیں آتا جس کے متعلق خدا تعالیٰ نے قرآن مجید میں اس کی پیشگوئی نہیں کی ہوئی ہوتی۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ایک زمانہ آتا ہے جب یاجوج ماجوج تمام دنیا پر چھا جاویں گے۔ اور تمام زمین پر وہ پھیل جاویں گے۔ حالانکہ اس وقت یاجوج ماجوج کا نام کوئی مروج نہ تھا۔ کوئی ان کو جانتا بھی نہ تھا۔ مگر آج بیسویں صدی پکار پکار کر کہہ رہی ہے کہ وہ یاجوج ماجوج آگئے ہیں۔ جن کی قرآن مجید نے پیشگوئی کی تھی۔ پھر اس صداقتوں کے منبع اور راستبازی کے سرچشمہ نے قرآن مجید میں فرمایا تھا کہ آخری زمانہ میں ایک کیڑا نکلے گا۔ جو لوگوں کو کاٹے گا۔ اور لوگ اس کے کاٹے سے ہلاک ہو جاویں گے۔ اور تیرہ سو برس گزرنے پر وہ پیشگوئی پوری ہوتی ہے۔ اور طاعون کا کیڑا قوموں کی قوموں کو چٹ کر رہا ہے۔ کیا یہ اس بات کا ثبوت نہیں؟ کہ قرآن حق ہے۔ اور اس کا بھیجنے والا بھی حق ہے۔ اور یقیناً ہے۔

سو جب قرآن مجید نے اپنی سچائی دنیا پر ثابت کر دی۔ اور قرآن کے خدا کا اصدق الصادقین ہونا اظہر من الشمس ہو گیا۔ تو فرشتوں کا وجود بھی کوئی مشتبہ امر نہ رہا۔ کیونکہ صادق قرآن مجید کھلے اور صاف لفظوں میں ان کے وجود کو تسلیم کرتا ہے۔ اور اصدق الصادقین خدا ان کی ہستی کو پیش کرتا ہے۔

غرض فرشتوں کے وجود کی دوسری دلیل یہ ہے کہ ان کا ذکر قرآن مجید میں ہے۔ اور جب قرآن مجید کی بے نظیری اور مکمل کتاب ہونے اور اس کی پیشگوئیوں کے عین وقت پر پورا نکلنے نے یہ ثابت کر دیا کہ قرآن

سرا سرحق ہے۔تو پھر فرشتوں کی ہستی اوران کا وجود بھی ثابت ہوگیا۔کیونکہ اس قرآن نے جو سراسر حق ہے۔ ان کا ذکر کیا ہے۔اوران کے وجود کو تسلیم کیا ہے۔

تیسری دلیل

جیسا کہ ہستی باری تعالیٰ کے ثبوت میں راستبازوں کی شہادت اپنے مضمون میں ناظرین کے سامنے پیش کر چکا ہوں۔اسی طرح ملائکہ کے وجود کو ثابت کرنے کے لئے بھی راستبازوں کی متفقہ شہادت ہی کو پیش کرتا ہوں۔کیونکہ جب ہم دنیا میں بڑی سے بڑی بات صرف دو چار بھلے مانس سچے آدمیوں کے کہنے سے مانتے ہیں۔اوراہم سے اہم امر کا فیصلہ صرف معدودے چند گواہوں کی شہادت پر کیا جاتا ہے۔اورصرف ایک دو آدمیوں کے کہنے پر ایک شخص کو قتل بھی کر دیا جاتا ہے۔تو کیا وجہ ہے کہ تمام دنیا کے راستبازوں کی متفقہ شہادت کو رد کر دیا جاوے۔ اور ان کی شہادت کو پایہ صداقت سے گرا ہوا سمجھا جائے۔اور راستباز بھی معمولی راستباز نہیں بلکہ صداقت کے ایسے بھوکے اور سچائی کے ایسے پیاسے کہ راستبازی کی خاطر مصیبتیں جھیلیں۔وطن سے بے وطن کئے گئے جان کے لالے پڑ گئے۔یہاں تک کہ بہت سے قتل کر دیئے گئے۔مگر سچائی سے منہ نہ موڑا۔اور صداقت کے دامن کو ہاتھ سے نہ دیا۔ایسے بے نظیر راستباز متفق ہو کر جب ایک بات کا اقرار کریں۔تو اس کے ماننے پر ایک صحیح العقل انسان مجبور ہو جاتا ہے۔اور اس کے قبول کرنے کے سوا کوئی چارہ نظر نہیں آتا۔یہ اتفاق ہی ہم فرشتوں کے وجود کے ثبوت میں پیش کرتے ہیں۔اور دنیا کے سامنے اس بات کا اظہار کرتے ہیں۔کہ مختلف قوموں میں مختلف زبانوں میں مختلف راستباز گزرے ہیں جو سب کے سب فرشتوں کے وجود کے مقر ہیں۔اورانہوں نے اپنے ذاتی تجربہ سے یہ اقرار کیا ہے کہ فرشتے ہیں۔اور وہ ہم سے ملے ہیں۔ ہمارا اور ان کا مکالمہ ہوا ہے۔ وہ ہمارے پاس خدا کا پیغام لائے ہیں۔وقتاً فوقتاً انہوں نے ہمیں بشارتیں دیں۔جو پوری ہوئیں۔اور ہمارے دشمنوں اور تاریکی کے فرزندوں کی ہلاکت اور تباہی کی۔پیش خبریوں سے ہمیں مطلع کیا۔اور وہ سب باتیں حرف بحرف صحیح نکلیں۔غرض راستبازوں کی متفقہ شہادت فرشتوں کے وجود کو ثابت کر رہی ہے۔

توارت کو دیکھو۔حضرت موسیٰ جا بجا فرشتوں سے ملاقات کرتے ہم کلام ہوتے دیکھے جاتے ہیں۔پھر بعد کے تمام اسرائیلی نبی اپنے اپنے زمانہ میں فرشتوں کے پیغام کو سنتے اور ان کی بشارتوں اور دشمنوں کی تباہیوں کو سن کر دنیا میں شائع کرتے رہے۔پھر اسرائیلی انبیاء میں آخری نبی مسیح ناصری کی گواہی بھی اسی بات پر ہے حضرت مسیح کے پاس فرشتے آتے ہیں۔اور وہ ان سے ہم کلام ہوتے ہیں۔پھر ان کی والدہ گواہی دیتی ہیں کہ میرے پاس خدا کا فرشتہ آیا۔اور مجھے کہا کہ تو ایک بیٹا جنے گی اور اس کا نام یسوع رکھے گی۔پھر ان کے خاوند یوسف نجار کو فرشتہ ملا۔اور رویا میں اس پر ظاہر ہوا۔اور جو بشارت دی۔وہ پوری ہوئی۔پھر حواریوں پر وقتاً فوقتاً ملائکہ اپنا وجود ظاہر کرتے رہے۔پھر جب اسرائیلی خاندان سے نبوت منقطع ہو کر اسماعیلی گھرانے میں داخل ہوئی۔تو سیدالرسل مبعوث ہوا۔اور اس کی بعثت کی ابتداء ہی ایک فرشتہ کے ذریعہ ہوئی۔پھر بہت سے موقعوں پر فرشتے اس کے پاس آئے۔غموم ہموم کے وقت اسے تسلی دی۔اس کے ساتھ ہم کلام ہوئے۔اس نے اپنی آنکھوں سے ان کو تمثیل کے رنگ میں دیکھا۔بار ہا ان سے ملاقات کی پھر اس کے بعد اس کی امت کے بڑے اولیاء راستباز صادق گواہی دیتے رہے۔کہ ملائکہ ہیں۔کیونکہ وہ ہم سے ملے۔اورانہوں نے ہم پر اپنے آپ کو ظاہر کیا۔پھر سب سے آخر پر مسیح موعود کی بعثت ہوئی۔اس نے دنیا کو کہا کہ میں صاحب تجربہ ہوں۔میری گواہی زیادہ معتبر ہے۔میں نے فرشتوں کو تمثلانہ رنگ میں دیکھا۔وہ میرے خدا کا پیغام میرے پاس لائے۔انہوں نے مجھے دشمنوں کے غلبہ کے وقت ان کی ہلاکت اور میری کامیابی کی بشارت دی۔میں ان سے ہم کلام ہوا۔غرض دنیا میں مختلف قوموں اور مختلف زبانوں کے راستبازوں اور کامل راستبازوں کا اس بات پر اتفاق ہے۔اور وہ اپنے تجربہ سے متفق ہو کر شہادت دیتے ہیں کہ فرشتے ایک نورانی اور ان مادی آنکھوں سے اوجھل ایک ہستی ہیں جو تمثلانہ رنگ میں کبھی کبھی ان آنکھوں سے بھی نظر آ جاتے ہیں۔وہ خدا کا پیغام بندوں تک لاتے ہیں۔بندوں کو نیک کاموں کی تحریک کرتے ہیں۔انبیاء اور اولیاء اور خدا کے پیارے بندوں سے ان کا گہرا تعلق ہوتا ہے۔

سو ملائکہ کے وجود کی تیسری دلیل راستبازوں اور صادقوں کی ایک زبردست گواہی ہے۔کیونکہ اگر سچی شہادت اور صادق کی گواہی کا انکار ہو سکتا ہے۔تو دنیا کا کارخانہ بھی نہیں چل سکتا۔اور نہ ہم دنیا میں زندگی بسر کر سکتے ہیں۔تمام عدالتیں بند کرنے کے قابل اور تمام قوانین اور قواعد دریا برد ہونے کے لائق ہیں۔نہ کسی مجرم کو سزا دینی چاہئے نہ کسی محنت کرنے والے کو صلہ۔نہ بیٹا باپ کی بات مانے نہ بیوی خاوند کی بات پر اعتبار کرے۔نہ حاکم کے قول کا محکوم کو یقین ہو۔نہ محکوم کی باتوں پر حاکم کا اعتقاد۔چند روز ہی میں دنیا کا کارخانہ درہم برہم ہو جاوے۔اور علم تاریخ بالکل باطل ہو جاوے اور اس سے بھی آگے بڑھیں۔تو کوئی لڑکا نہ کہہ سکے کہ فلاں شخص میرا باپ ہے۔اور نہ باپ ہی منہ سے نکال سکے کہ فلاں لڑکا میرا لخت جگر کیونکہ یہ تمام امور صرف شہادت پر قائم ہیں۔اور شہادت بھی صرف ایک دنیادار عورت کی۔

سو اگر دنیا کے لاکھوں راستبازوں اور صاحب تجربہ صادقوں کے کہنے پر بھی تم کو فرشتوں کے وجود کا اعتبار نہ آوے گا۔تو تم اپنے بیٹے کو ولد الحلال کہنے کی صرف ایک عورت کی گواہی پر کس طرح جرأت کرو گے۔

چوتھی دلیل

دنیا میں کوئی فعل بغیر کسی فاعل کے نہیں ہوتا۔اور کوئی صنعت بغیر کسی صانع کے ظہور پذیر نہیں ہوتی۔ ادنیٰ سے ادنیٰ چیز کو لو۔اور معمولی سے معمولی واقعہ پر نظر ڈالو۔کوئی چیز اور کوئی واقعہ بغیر کسی علت کے ہرگز وقوع میں نہیں آتا۔اور دنیا میں ہر سانحہ اور حادثہ کا کوئی نہ کوئی پیدا کرنے والا اور صفحہ ہستی پر ظاہر کرنے والا ہوتا ہے۔ اسی اصل کو۔مدنظر رکھتے ہوئے ہم فرشتوں کے وجود کو تسلیم کرتے ہیں۔اور بعض واقعات کی علت ملائکہ کو یقین کرتے ہیں۔ دیکھو ایک انسان ایک وقت اپنے برے ہم صحبتوں میں بیٹھا ہوا انہی کے سے اعمال میں گرفتار اور مشغول ہوتا ہے۔مگر اچانک بجلی کی طرح بعض دفعہ اس کے دل میں نیکی کی تحریک ہوتی ہے اور وہ ان بدیوں کے چھوڑنے کی ایک زبردست تحریک اپنے اندر محسوس کرتا ہے۔حالانکہ کوئی خارجی محرک نہیں ہوتا۔

نہ اس مجلس میں کوئی واعظ ہے۔نہ اہل مجلس ہی ان بدیوں سے روکنے والے۔بلکہ وہ تو بدی کی طرف مائل کرنے والے ہوتے ہیں۔مگر باوجود ان تمام باتوں کے پھر دل میں ایک زبردست تحریک پیدا ہوتی ہے۔اور چونکہ کوئی فعل بغیر فاعل کے اور کوئی تحریک بغیر محرک کے نہیں ہوتی۔ اس لئے ہمیں مجبوراً تسلیم کرنا پڑے گا۔کہ اس تحریک کا بھی کوئی محرک ہے۔اور ان بدیوں میں گرفتار آدمی کو نیکی کی طرف توجہ دلانے والی بھی کوئی ہستی ہے۔ اور اسی ہستی کو (دینی) اصطلاح میں ملائکہ کہتے ہیں۔اور ملائکہ کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ کام سپرد ہے۔کہ وہ اس کے بندوں کو نیک کاموں کی ترغیب دیں۔اور بدی میں گرفتاروں کو نیکی کی تحریک کریں۔غرض یہ جو بیٹھے بیٹھے بغیر کسی ظاہری محرک کے اچانک انسان کے دل میں نیک کام کرنے اور لوگوں سے حسن سلوک کرنے کی تحریک پیدا ہوتی ہے۔ یہی فرشتوں کے نورانی وجود کی ایک زبردست دلیل ہے۔کیونکہ اگر فرشتوں کو اس نیکی کا محرک نہ مانا جائے تو پھر اور کون محرک ٹھہر سکتا ہے۔کیا کوئی انسان محرک ہوتا ہے۔ہرگز نہیں۔کیونکہ بری مجلس میں تو اہل مجلس برائیوں کی تحریک کرتے ہیں۔مگر پھر ایک شخص کو ان میں سے نیکی کی تحریک کا ہونا انسانی تحریک کس طرح قرار دی جاسکتی ہے۔

اگر کہو۔کہ دماغ میں خود خیال پیدا ہوا۔اور خود انسانی دماغ ایسی تحریکوں کا محرک ہوتا ہے۔تو یہ بالکل غلط ہے۔کیونکہ جب ایک بری مجلس میں ایک شخص کو نیکی کی تحریک ہوتی ہے۔تو تحریک کے وقت سے پہلے بھی تو اس شخص کا دماغ موجود تھا۔مگر پہلے تحریک نہیں ہوئی۔اس لئے معلوم ہوا کہ دماغ تحریک نہیں۔

کیونکہ دماغ تو تحریک سے پہلے بھی اپنا کام کر رہا تھا۔پہلے کیوں نہ تحریک کی۔بلکہ تحریک سے پہلے تو دماغ بھی بدیوں میں ممد تھا۔اور برائیوں کے نئے نئے طریقے سکھاتا تھا۔ اس لئے معلوم ہوا کہ نیکی کی اچانک تحریک کا محرک دماغ نہیں ہوتا۔سو ملائکہ کے وجود کی چوتھی زبردست دلیل کے لئے ہم نیکی کی تحریک کو پیش کرتے ہیں۔اور فرشتوں کے ایک منکر کو ہم کہتے ہیں۔کہ ملائکہ وہ نورانی ہستیاں ہیں جو انسانوں کو نیکی اور عمدہ کاموں کی وقتاً فوقتاً تحریک کرتی ہیں اور جو شخص ان پر عمل کرتا ہے۔اوران کی تحریکوں سے متاثر ہو جاتا ہے۔اس سے ان فرشتوں کا تعلق قائم ہو جاتا ہے۔اور وہ آئے دن اسے نیک تحریکیں کرتے ہیں۔اور جوں جوں وہ شخص ان پر عمل کرتا ہے۔توں توں وہ بھی تحریکوں میں زیادہ زور دیتے چلے جاتے ہیں۔یہاں تک کہ ایسا شخص بدیوں سے بالکل پاک صاف ہو جاتا ہے اور جو شخص باوجود ملائکہ کی تحریک کے ان پر عمل نہیں کرتا تو ملائکہ کی طرف سے اسے دن بدن کم تحریکیں ہوتی ہیں۔اور ایک دن ایسا آتا ہے کہ وہ محض شرارت مجسم بن جاتا ہے۔

غرض یہ بات ہر شخص کے تجربہ میں آتی ہے۔کہ بعض دفعہ بغیر کسی ظاہری محرک کے خود بخود اچانک نیکی کی تحریک ہوتی ہے۔اور چونکہ کوئی کام بغیر کسی علت کے نہیں ہوتا۔اس لئے ماننا پڑتا ہے۔کہ کوئی نورانی ہستی اس خیر اور نیکی کی محرک ہے۔اور اسے ہی دینی اصطلاح میں ملک کہتے ہیں۔

اسپرین کیسے دریافت ہوئی

دنیا میں ہزاروں سال سے لوگ بید کے درخت Willo tree کی چھال کھانے سے درد کا علاج کرتے ہیں1800ء میں سائنس دانوں نے یہ بات دریافت کر لی کہ اس درخت کی چھال میں کیا کیمیائی اجزء ہیں جن کی بناء پر درد رفع ہو جاتا ہے اور بخار بھی کم ہو جاتا ہے اس کیمیکل کا نام انہوں نے Salicylic Acid رکھا اس کا اثر اگرچہ معدہ پر برا ہوتا تھا مگر اس کا استعمال جلد ہی عام ہو گیا۔

1853ء میں ایک فرنچ کیمسٹ Charles Gerhardt نے اس تیزاب کو ایک اور چیز میں ملا کر ایک دوا تیار کی مگر وہ زیادہ کامیاب نہ ہوئی 1894ء میں جرمن کیمسٹ Hoffman اپنے بیمار باپ کے لئے علاج تلاش کر رہا تھا جو arthiritis کا مریض تھا اس نے پرانے تجربات کو دوبارہ کیا اور نئی دوا acetlysalicylic Acid دریافت کر لی جس کو اب ہم اسپرین کہتے ہیں اسپرین کی وجہ تسمیہ درج ذیل ہے۔

a= acetlylation

spir= spiraea plant

in= fashionable ending for medicine name

دونوں سائنس دانوں کو یہ معلوم نہ تھا کہ جو کمپاؤنڈ انہوں نے تیار کیا ہے وہ کس قدر مفید ثابت ہوگا۔آج امریکہ میں لوگ ہر سال تیس بلین اسپرین کی گولیاں کھاتے ہیں اور یہ امریکہ میں سب سے زیادہ استعمال ہونے والی دوا ہے۔یہ ہارٹ اٹیک اور فالج سے محفوظ رہنے کا موثر علاج ہے۔

مکرم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مؤرخ احمدیت

ریاست جموں میں رونما ہونے والا معجزۂ شفا

برصغیر کے سربفلک کوہ ہمالیہ کے دامن میں پانچ ریاستیں واقع ہیں۔ شرقی طرف نیپال، سکم اور بھوٹان اور مغربی حصہ میں وادیٔ کشمیر جنت نظیر اور ریاست جموں جس کا دارالسلطنت چناب کی ندی پر آباد ہے اور جیسا کہ فرانسیسی محقق ڈاکٹر گستاولی بان نے ''تمدن ہند'' کے پہلے باب میں بھی واضح کیا ہے۔ یہ خطہ دریائے سندھ اور اس کی شاخوں کے بلند حصے پر واقع ہے اور تبت تک چلا گیا ہے۔ لدّاخ اور بلتستان بھی گویا اسی کے جز ہیں۔

ایک جدید تحقیق کے مطابق ''1398ء میں عظیم فاتح امیر تیمور ہندوستان سے واپسی پر جب بمقام پل بجوان (موجودہ تحصیل سیالکوٹ) میں خیمہ زن تھا تو اس نے جموں کے راجہ مل دیو کو اپنے دربار میں طلب کیا تھا جس نے حاضر خدمت ہو کر اطاعت قبول کی، نذر گزاری اور مشرف بہ اسلام ہوا''

(''جموں'' صفحہ 113 مولفہ رحمت اللہ رعد صاحب خالد حسن صاحب۔ سنگ میل پبلیکشنز لاہور اشاعت 2003ء)

ریاست جموں کو یہ اعزاز حاصل ہے وہ امام الزماں بانی سلسلہ احمدیہ کے وطن ثانی سیالکوٹ سے متصل ہے اور حضرت اقدس بنفس نفیس اس کے صدر مقام جموں میں اوائل جنوری 1888ء میں حضرت مولانا حکیم نورالدین بھیروی شاہی طبیب کی عیادت کے لئے تشریف لے گئے اور **حضرت خلیفہ نورالدین صاحب جمونی کے ہاں فروکش ہوئے۔**

مئی 1903ء کا واقعہ ہے کہ ریاست کے قصبہ ہیرانگر میں حضرت مسیح موعود کے ایک مخلص مرید محمد حافظ ڈپٹی انسپکٹر تھانہ متعین تھے جو سخت بیمار ہو گئے اور ستمبر میں بیماری نے ایسی تشویشناک صورت اختیار کر لی کہ نہ صرف عملہ تحصیل ملازم اور دوست گھر والے بھی زندگی سے مایوس ہو گئے۔ سخت درد، غشی اور ناطاقتی نے سخت نڈھال کر دیا۔ بھوک معدوم ہو گئی، منہ سے کوئی آواز نہ نکلتی تھی حتی کہ پانی ایک منٹ بھی پیٹ میں نہیں ٹھہرتا تھا۔ اس تکلیف دہ صورت حال میں میاں محمد حافظ صاحب نے حضرت اقدس کی خدمت میں ایک دعائیہ کارڈ لکھا علاوہ ازیں حضرت مولانا نورالدین بھیروی سے بھی بذریعہ کارڈ التجا کی کہ ''حضرت صاحب سے میرے حق میں دعا کی درخواست کریں'' نیز تحریر کیا:۔

''میرا اب آخری وقت ہے اگر آپ سے کچھ ہو سکے تو امداد فرماویں''

اس کے بعد ریاستی طبیبوں اور ڈاکٹروں کے علاج سے مرض میں مزید اضافہ ہوا، خود آپ کو منذر خواب آئی مگر خواب ہی میں حضرت مسیح موعود کی زیارت ہوئی اور شفا پانے کی بشارت ملی۔ اس خواب کے بعد خدا کے فضل سے بیماری روز بروز کم ہونے لگی اور آپ دیکھتے ہی دیکھتے صحت یاب ہو گئے۔

ریاست جموں میں ظاہر ہونے والا یہ معجزۂ شفا طبی دنیا میں کبھی فراموش نہیں کیا جا سکتا اس سلسلہ میں جناب محمد حافظ صاحب ڈپٹی انسپکٹر کے قلم سے ''البدر'' (قادیان) یکم فروری 1904ء کے صفحہ 5 پر آپ کا مفصل مراسلہ شائع شدہ ہے جس کے مطالعہ سے ایمان زندہ اور روح تازہ ہو جاتی ہے۔ آپ نے اپنی حلفیہ شہادت کے شروع میں تشویشناک بیماری پر حضرت مسیح موعود اور حضرت مولانا نورالدین بھیروی کی خدمت میں درخواست دعا کا تذکرہ کیا بعد ازاں تحریر فرمایا

''ایسی بیقراری و اضطرابی کی حالت میں، میں نے کئی دفعہ ارادہ کیا کہ کسی طرف کو چلا جاؤں لیکن طاقت سواری پالکی بھی نہ تھی اسی تردد میں سنا کہ قصبہ سابنہ میں کوئی لائق ڈاکٹر ہے وہاں پہنچ کر علاج کرانا چاہا۔ چنانچہ اسی ارادہ پر بسواری پالکی روانہ ہوا مگر جب موضع راجپورہ میں جو کہ بفاصلہ تین کوس پر تھا پہنچا تو آئندہ روانہ ہونے کی طاقت نظر نہ آئی بامر مجبوری اسی جگہ قیام کیا۔ اور اسی جگہ پر بادائے فیس ڈاکٹر صاحب ڈاکٹر مول چند صاحب کو سابنہ سے اور حکیم چراغ دین شاہ صاحب کو ظفروال ضلع سیالکوٹ سے طلب کیا۔ دونوں صاحب نہایت محبت اور محنت سے علاج میں مشغول ہوئے۔ الا مجھے ان کے علاج سے جیسا کہ چاہئے فائدہ نہ ہوا۔ بلکہ بعض وقت ڈاکٹر صاحب کے علاج کے مخالف سخت تکلیف ہوئی برف کے زیادہ استعمال سے سن تک نوبت پہنچی۔ انہیں ایام میں مجھے خواب میں کسی نے کہا کہ تم پندرہ روز میں مر جاؤ گے جب بیدار ہوا تو سخت تشویش شروع ہوئی۔ میں نے اپنے گھر کے آدمیوں پر اس خواب کا حال ظاہر کیا۔ کسی نے سن کر خاموشی اختیار کی کسی نے تسلی دی کہ جلد آرام ہو جاوے گا خداوند کریم اپنا فضل کرے گا خوابوں پر چنداں یقین واعتبار مناسب نہیں لیکن میرے دل میں اس خواب کا پورا پورا اثر ہو چکا تھا اندر ہی اندر فکر لگا رہا اور **بارگاہ الٰہی میں ہر وقت اس کے فضل و رحم کی دعا کرتا رہا اس خواب سے تیسرے چوتھے روز مجھے اللہ کے فضل و کرم سے خواب میں حضور پیرو مرشد مسیح الزمان کی زیارت ہوئی ان کا لباس و چہرہ نورانی ویسا ہی تھا جیسا کہ میں دیکھا کرتا تھا ان کے ہاتھ میں چھوٹی سی تختی چوبی موجود تھی۔**

.... **حضرت صاحب نے میری طرف مخاطب ہو کر نہایت بشاش اور فرخندہ لہجہ میں فرمایا اے بھائی جنہوں نے اس دفعہ مرنا ہے اس کی فہرست پہنچ گئی ہے اور تختی میرے حوالہ فرمائی میں نے بغور اس کو دیکھنا شروع کیا مگر مجھے اپنا نام کسی جگہ معلوم نہ ہوا گو حضرت صاحب نے اس وقت اس عاجز سے کوئی زیادہ کلام نہ فرمائی مگر ان کے فرخندہ چہرہ اور تختی حوالہ کرنے سے میں سمجھ رہا تھا کہ مافی الضمیر ان کا یہی ہے کہ اس دفعہ تم نے نہیں مرنا اور ان کی کلام نہایت ہی تسلی بخش تھی مگر ان کی زبان مبارک سے میں نے یہ لفظ نہیں سنے یہ میرا اپنا خیال ہے بعدہ میں بیدار ہوا۔ اور خداوند کریم کا شکریہ بجالایا اور اس کے بعد روز بروز بیماری کم ہونے لگی اور اللہ کے فضل سے پندرہ روز بھی گزر گئے** گو اس وقت بھی میں بیمار ہوں۔ اور علاج شروع ہے مگر اللہ کے فضل سے اپنا کام بخوبی کر سکتا ہوں۔ فرائض منصبی کو انجام دے رہا ہوں اور مجھے یقین ہے کہ اسی طرح خداوند کریم بہ برکت دعا مسیح الزمان آئندہ بھی ہر ایک بلا و بیماری سے محفوظ رکھے گا۔''

ہیرانگر میں قیامت صغریٰ

آہ یہ وہی ہیرانگر ہے جہاں تینتالیس سال بعد اکتوبر 1947ء میں ظالم و سفاک ڈوگرہ فوجوں اور جن سنگھی غنڈوں نے خون کی ہولی کھیلی اور پاکستان کی طرف ہجرت کرنے والے مسلم قافلوں پر پے در پے حملے کئے اور بعد ازاں قتل عام کیا ان قافلوں میں چھتی رودن، سلنی، کنڈی اور ہیرانگر کے ہزاروں ستم رسیدہ اور بے خانماں اور مظلوم مسلمان شامل تھے۔

(تاریخ آزادی جموں وکشمیر تالیف جناب جسٹس محمد یوسف صراف)

خدا کرے وہ سرزمین جو 59 سال قبل آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے جانفروش غلاموں کے خون سے سینچی گئی دین مصطفوی کے لہلہاتے ہوئے کھیتوں میں تبدیل ہو جائے اور جموں کی جن گلیوں، راہوں اور مکانوں کی خاک کو اپنے قدموں سے ہمدوش ثریا بنا دیا ہے پھر سے توحید کے سرمدی نغموں سے گونج اٹھے اور نہ صرف ہمالیہ کی ریاستیں بلکہ **پورے جنوبی ایشیا پر دین حق کا پرچم پوری آب وتاب سے لہرانے لگے۔** اور ہمیں یقین کامل ہے کہ جلد یا بدیر یہ ہو کے رہے گا کیونکہ مصلح اقوام عالم بانی سلسلہ احمدیہ نے مالک ارض وسماء پر سر جھکا کر نہایت تڑپا دینے والے الفاظ میں آہ و بکا کی ہے جن سے خدا کا عرش بھی ہل رہا ہے

ان دلوں کو خود بدل دے اے مرے قادر خدا
تُو تو رب العالمیں ہے اور سب کا شہریار
تیرے آگے محو یا اثبات ناممکن نہیں
جوڑنا یا توڑنا یہ کام تیرے اختیار
تو ہی بگڑی کو بنا دے توڑ دے جب بن چکا
تیرے بھیدوں کو نہ پاوے سو کرے کوئی بچار

ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب

انسانی خون کے مختلف گروپس کی وجوہات

سب لوگوں کا خون بنیادی طور پر ایک جیسے اجزاء سے بنا ہے جس میں پلازما، خلیے اور دوسرا کیمیائی مواد (Chemical Material) شامل ہوتا ہے۔ لیکن خلیوں اور پلازما میں کیمیکلز (Chemicals) کی مقدار ہر انسان میں قدرے مختلف ہوتی ہے۔ اس لئے انسانوں میں خون کے مختلف گروپ پائے جاتے ہیں۔ ان میں سے چار بڑے گروپ ہیں۔ جن کو O,B,A اور AB کہتے ہیں۔ ان کی تقسیم اس بنیاد پر ہوتی ہے کہ کس انسان کے خون میں کتنے پروٹین مالیکیولز پائے جاتے ہیں۔ جب دو مختلف گروپوں والے خون کو ایک دوسرے سے ملایا جائے تو ان میں غلط قسم کا ردعمل ہوتا ہے۔ کیونکہ ان کے خون کے سرخ خلیوں اور پلازما میں پروٹین مالیکیولز ایک دوسرے سے نہیں ملتے۔ اگر کسی انسان کے جسم میں ایسا خون داخل کیا جائے جو اس کے خون کے مطابق نہ ہو تو اس سے ری ایکشن ہو جاتا ہے۔ لیکن اگر خون سے خلیے نکال دیئے جائیں تو باقی رہ جانے والا پلازما کسی بھی شخص کے خون میں داخل کیا جا سکتا ہے۔ چاہے اس کے خون کا گروپ کوئی بھی ہو۔ جن لوگوں کے خون کا گروپ اور سب (Sub) گروپ ایک دوسرے سے ملتا ہو۔ انہیں خون دیا جا سکتا ہے۔ اس لئے انسانی خون کے مختلف گروپ اور سب گروپ ہوتے ہیں۔ لیکن بنیادی طور پر یہ ایک ہی ہوتا ہے۔ درحقیقت جانوروں کی ہر قسم کے خون کا گروپ اپنی نوعیت کا منفرد ہوتا ہے۔ مثلاً تمام بلیوں کا گروپ ایک جیسا ہوتا ہے۔ اس طرح تمام کتوں کے خون کا گروپ ایک جیسا ہوتا ہے۔ لیکن یہ دوسرے جانوروں سے مختلف ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جانوروں کی ایک قسم کا خون دوسری قسم کو نہیں لگایا جا سکتا۔

ہر شخص کو اپنے بلڈ گروپ اور سب گروپ کا علم ہونا چاہئے تا کہ بوقت ضرورت کسی عزیز یا دوست کو دیا جا سکے۔ نیز کسی حادثے کی صورت میں خون ضائع ہونے پر خون کے گروپ کا علم ہونے کی وجہ سے خون کا فوری طور پر بندوبست کیا جا سکتا ہے۔

تمام واقفین نو بچوں اور بچیوں کے والدین کو چاہئے کہ وہ ان کا بلڈ گروپ چیک کروا کے کارڈ اپنے پاس محفوظ رکھیں اور ششماہی یا کم از کم سالانہ میڈیکل چیک اپ ضرور کروائیں۔ اللہ تعالیٰ تمام واقفین نو کو لمبی صحت والی زندگی دے اور جماعت کی معروف خدمت کی توفیق دے۔ آمین

مکرم منصور احمد صاحب امیر ضلع حیدر آباد

میری والدہ، محترمہ شریفہ بیگم صاحبہ

میری پیاری والدہ محترمہ شریفہ بیگم صاحبہ 10 دسمبر 2005ء کو حیدر آباد میں وفات پا گئیں۔والدہ محترمہ نے 1923ء میں چوہدری حسین خان صاحب اور محترمہ فضل بی بی صاحبہ کے گھرانہ میں آنکھ کھولی۔ آپ کے والدین کی بیعت ان کی وصایا میں 1907ء کی لکھی ہوئی ہے۔

میری والدہ کا بچپن چک نمبر 99 شمالی ضلع سرگودھا میں گزرا۔ بعد میں آپ کے والدین حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی تحریک پر ہجرت کر کے تحریک جدید کی زمینوں پر آباد ہوئے۔ 1941ء میں میری والدہ کی شادی میرے والد محترم چوہدری شریف احمد صاحب کاہلوں سے نصرت آباد اسٹیٹ سندھ میں ہوئی۔

امی جان جس جگہ بھی رہیں اپنی یادوں کے انمٹ نقوش چھوڑے۔ آپ اوائل زندگی سے ہی تہجد گزار تھیں اور بتایا کرتی تھیں کہ میں نے اکثر دعائیں آپ کے ابا سے سیکھیں جو وہ نماز تہجد میں پڑھتے رہتے ہیں۔

مہمان نوازی کا وصف بہت نمایاں تھا جماعتی مہمانوں اور عزیزوں کے علاوہ کارکنان، راہ چلتے مسافر غرض سب آنے والے مہمان شامل ہوتے تھے۔ایک دن میں سکول سے گاؤں کی طرف گھوڑے پر واپس آ رہا تھا کہ نہر کے ایک ملازم نے مجھے رکنے کا اشارہ کیا اور بتایا کہ افسران بالا نہر پر آئے ہوئے ہیں ان کے کھانے کا انتظام کر دیں۔ اتفاق سے والد صاحب محترم گاؤں میں موجود نہیں تھے میں نے امی جان سے ذکر کیا۔ انہوں نے جلد کھانا تیار کر دیا جو بروقت نہر پر پہنچا دیا گیا۔ کچھ عرصہ بعد والد صاحب انہی میں سے ایک افسر کے پاس کام سے گئے تو انہوں نے بطور خاص اس مہمان نوازی کا تذکرہ کیا، کام بھی کر دیا اور شکریہ بھی ادا کیا۔

ہماری تعلیم و تربیت کی خاطر 1959ء سے 1965ء تک ربوہ میں قیام رہا۔اس عرصہ میں عزیز و اقارب کے بہت سے بچے اور بچیاں ہمارے ساتھ رہتے تھے۔ آپ اپنے بچوں کی طرح ان کا خیال رکھتیں۔ محلّہ دارالیمن میں صبح ہمارے گھر سے اتنے بچے اور بچیاں سکول کالج کے لئے نکلتے کہ ہمارے پڑوسی بچے میری والدہ کو ''بچوں کی امی'' کے حوالہ سے یاد کرتے تھے اور یہ سارا عمل نہایت خندہ پیشانی سے ہوتا تھا ایک ہی کھانا ہم سب بچے کھاتے تھے اور اس میں کوئی امتیاز نہیں ہوتا تھا۔

خلافت سے بہت گہری وابستگی تھی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے دورہ جات اراضیات سندھ کے دوران بہت اہتمام سے ہمیں تیار کر کے ساتھ لے جاتی تھیں۔حضرت خلیفۃ المسیح کے ایک دورہ کے موقع پر میں بچپن میں بہت زیادہ بیمار تھا حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب اور ڈاکٹر احمد دین صاحب کے زیر علاج تھا۔ والدہ محترمہ اس سارے دورہ میں جہاں جہاں حضور تشریف لے جاتے ساتھ ساتھ رہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی وفات کے دن آپ بہت زیادہ بیمار تھیں وفات کی اطلاع آپ کو نہیں دی گئی لیکن ان کو شاید یہ احساس ہو گیا تھا فرمایا کہ آپ مجھ سے کچھ چھپا رہے ہیں۔ آپ کو وفات کی اطلاع دی گئی تو آپ نے اپنی بیماری بھول کر MTA کے سامنے بیٹھ گئیں۔ عام دنوں میں بھی اکثر اوقات MTA خود بھی دیکھتیں اور بچوں کو بھی دیکھنے کی تلقین کرتیں۔حضور انور کے خطبہ کے لئے خاص طور پر پہلے سے تیار ہو کر بیٹھتی تھیں۔ مجھے حضور پر نور کی خدمت میں دعا کے لئے خط لکھنے کو بھی کہتی تھیں۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے تعمیل کی توفیق ملتی رہی۔

نظام وصیت سے بہت زیادہ وابستگی تھی، شادی کے جلد بعد 1942ء میں اس نظام کے ساتھ منسلک ہو گئیں 1/9 کی وصیت کی اور پھر چونسٹھ سال تک اس عہد کو کامل وفا کے ساتھ نبھایا۔ بچوں یا کسی بھی عزیز کی طرف سے جو رقم ملتی۔ پہلے اس کا حصہ وصیت ادا کرنے کو دیتیں اور پھر باقی رقم اپنے استعمال میں لاتیں۔ آخری بیماری میں جب بات کرنے میں مشکل پیش آ رہی تھی اپنے ہاتھ بالیوں تک لے گئیں اور صرف اتنا کہہ پائیں ''وصیت''

نماز تو آپ کی زندگی تھی۔ پنجگانہ نماز اور تہجد کے ساتھ ساتھ دن میں بھی نوافل ادا کرتی تھیں۔ بیماری کی شدت میں بھی جب نیم بیہوشی کی کیفیت تھی نماز کے الفاظ بلند آواز میں پڑھنے کی کوشش کرتی رہیں۔ رمضان میں عبادات کے اوقات بہت بڑھ جاتے تھے۔ زندگی کے آخری چند سالوں کے علاوہ ساری عمر روزے بہت پابندی سے رکھے۔ قرآن کریم کی تلاوت روزانہ کرتی تھیں۔

صفائی ستھرائی کا یہ عالم تھا کہ عام آنکھ کو کونوں کھدروں میں جہاں گرد و غبار نظر نہیں آتا تھا وہاں سے بھی صفائی کی راہ نکال لیتی تھیں گھر میں چھوٹی سے چھوٹی چیز سے لے کر بڑی سے بڑی چیزوں تک چمکتی دمکتی نظر آتی تھیں۔ ٹی آئی ہائی سکول بشیر آباد میں میری ملازمت کے دوران مکرم میاں عبدالرحیم احمد صاحب نے جوان دنوں وکیل الزراعت کے منصب پر فائز تھے اساتذہ کے مکانات کا معائنہ فرمایا۔ میرے گھر آنے پر حضرت میاں صاحب نے استفسار فرمایا کہ ماسٹر صاحب کے مکان کا فرش پلستر کرایا گیا ہے اس پر مینیجر صاحب نے بادب عرض کیا کہ فرش تو کچا ہی ہے صرف ان کی والدہ کی محنت ہے۔

آپ بتایا کرتی تھیں کہ ایک دفعہ بچپن میں جلسہ سالانہ قادیان کے لئے والدہ محترمہ سے اجازت چاہی۔ والدہ محترمہ کو تردد تھا لیکن آپ کے ماموں حضرت چوہدری غلام محمد صاحب گوندل رفیق حضرت مسیح موعود کی سفارش پر اجازت مل گئی۔ اسی سفر کی برکت تھی کہ آپ سندھ کے دور دراز علاقے سے سب بچوں کو ساتھ لے کر قادیان اور پھر ربوہ کے جلسوں میں اکثر شامل ہوتی رہیں۔ اک دور ایسا بھی آیا جب کچھ مشکلات کی وجہ سے اس سلسلہ میں تعطل آیا۔ لیکن کچھ سالوں کے وقفہ کے بعد جب میں نے والدہ کو یہ خوشخبری سنائی کہ آپ جلسہ کی تیاری کریں تو آپ بہت خوش ہوئیں۔ ربوہ میں قیام کے سات سالوں میں آپ کو حضرت مسیح موعود کے مہمانوں کی خدمت کی توفیق ملتی رہی میری والدہ بہت صابر شاکر اور کم گو تھیں تربیتی امور میں سختی نہیں کرتی تھیں۔ عبادات اور آداب حیات سے متعلق راہنمائی فرماتی تھیں اور بطور خاص اس مقصد کے لئے بہت دعائیں کرتی تھیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپ کی ساری اولاد کو اپنے اپنے رنگ میں خدمت دین کی توفیق مل رہی ہے۔

والدہ محترمہ کی زندگی میں ہی میرے چھوٹے بھائی مکرم مبارک احمد ندیم صاحب بہت زیادہ بیمار ہو گئے تھے امی نے ان کے لئے بہت دعائیں کیں۔ والدہ کی وفات پر بھائی جب اپنی بیماری کی حالت میں آئے تو ان کی گواہی یہ تھی ''بہت عظیم ماں تھیں'' یہ کہہ کر بھائی کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے اور والدہ کی وفات کے دس دن بعد ہی میرے یہ بھائی 23 دسمبر کو وفات پا کر بہشتی مقبرہ میں ماں کے قدموں میں جگہ پائی اللہ تعالیٰ دونوں کو وہاں بھی اپنے پیاروں کے قدموں میں جگہ دے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت والدہ مرحومہ اور بھائی مبارک احمد ندیم کی نماز جنازہ غائب جلسہ قادیان 2005ء کے موقع پر دوسرے مرحومین کے ساتھ پڑھائی۔

(الفضل 28 جنوری 2006ء)

احباب جماعت سے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے اللہ تعالیٰ میری والدہ اور بھائی کے درجات بلند فرمائے اور ان کی دعاؤں کا فیض ہماری زندگیوں اور ہماری آئندہ نسلوں میں جاری فرمائے۔ہم سب ہمیشہ خلافت کے ساتھ وابستہ رہنے والے اور خدا تعالیٰ کے در پہ جھکے رہنے والے ہوں۔

بلانے والا ہے سب سے پیارا
اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

☆☆☆

سب سے بڑا درخت:

جنرل شرمن نامی درخت، سکوئیا نیشنل پارک کیلیفورنیا، امریکہ۔گھیرا (Girth) 83 فٹ (25.35 میٹر)۔

شیشم کے درخت کا استعمال

شیشم یعنی ٹاہلی برصغیر کا مشہور عام درخت ہے جس کی لکڑی مضبوط اور قیمتی ہوتی ہے۔اس کے پتے دو روپیہ کے سکے سے قدرے بڑے یا برابر نوک دار ہوتے ہیں۔ شیشم کے تمام پتے موسم خزاں میں جھڑ جاتے اور بہار میں نئے نکل آتے ہیں۔اس کو پھلیاں گچھوں کی شکل میں لگتی ہیں۔ شیشم ایک سایہ دار درخت ہے۔اس کی لکڑی کا اندر سے رنگ سیاہی مائل سرخ بھورا ہوتا ہے۔ شیشم کی سیاہ لکڑی کی مضبوطی اور پائیداری کی وجہ سے اس کو گھن، دیمک وغیرہ جیسا موذی کیڑا نہیں لگتا۔

اس سے عمارتی ضروریات، کاشتکاری کے آلات، ہر قسم کا آرائشی سامان جس پر کھدائی کا کام کیا جاتا ہے۔اس کے علاوہ چھکڑے، گاڑیاں، کشتیاں، چوکھٹے وغیرہ بھی تیار کئے جاتے ہیں۔ایک زمانہ تھا کہ توپوں کے پہیے بھی شیشم کی لکڑی سے ہی بنائے جاتے تھے یہاں تک کہ ریل کی پٹڑی کے نیچے شیشم کے سلیپر بھی بہت پائیدار اور کارآمد ثابت ہوتے تھے۔ اس کی لکڑی کا وزن فی مکعب فٹ 42 پونڈ سے لے کر 52 پونڈ تک ہوتا ہے۔ شیشم کا مزاج دوسرے درجہ میں گرم خشک بتایا جاتا ہے۔ یہ مصفّی خون اور نافع امراض سوداوی ہے۔ اس کی لکڑی کا برادہ خارش، پھوڑے، پھنسیوں، برص، آتشک، کوڑھ میں خیساندہ (یعنی کچھ عرصہ پانی میں بھگو کر پھر چھان کر پینا) یا شربت بنا کر استعمال کیا جاتا ہے۔ پتوں کا سفوف قاتل کرم شکم ہے۔ شیشم کے خود جھڑے ہوئے پتوں کو پانی میں ابال کر ان سے بالوں کو دھونا بالوں کو لمبا اور ملائم کرتا ہے۔ اور ورم اتارتا ہے۔ بعض حکماء شیشم کی تازہ کونپل خشک ایک تولہ اور مرچ سیاہ چند دانے پانی میں پیس اور چھان کر مرض جنون میں استعمال کرتے ہیں۔ منہ کے پکنے میں شیشم کی تازہ مسواک بڑی اکسیر کی چیز ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 63829 میں عزیز احمد سنوری

ولد سلطان احمد سنوری قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عبداللہ پور فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 28-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عزیز احمد سنوری گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ولد محمد شفیق گواہ شد نمبر 2 عبدالشکور صابر ولد عبدالحمید آصف

مسل نمبر 63830 میں انیقہ ارم

زوجہ محمد عمران قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ آباد فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 16-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 68 گرام مالیتی -/87500 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ 3۔ نقد رقم -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ انیقہ ارم گواہ شد نمبر 1 محمد عمران خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 طیب لئیق ولد محمد لئیق طاہر

مسل نمبر 63831 میں مبارک احمد بشارت

ولد چوہدری احمد دین کاہلوں قوم کاہلوں پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان برقبہ 2 مرلہ 7 سرساہی مالیتی -/605000 روپے۔ 2۔ ایک ایکڑ زمین واقع دھیرو کے چک نمبر 433/ ج۔ب مالیتی -/150000 روپے۔ 3۔ مکان 5 مرلہ واقع ربوہ مالیتی -/500000 روپے۔ مندرجہ بالا جائیداد اور مشترکہ ہے ورثاء 2 بہنیں 3 بھائی والدہ ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/22000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبارک احمد بشارت گواہ شد نمبر 1 محمد رفیق احمد خان ولد علی محمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر محمد شفیق طاہر ولد محمد رفیق

مسل نمبر 63832 میں رضوانہ بشارت

زوجہ مبارک احمد بشارت قوم مرزا پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/42000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رضوانہ بشارت گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد بشارت خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد رفیق خان ولد علی محمد مرحوم

مسل نمبر 63833 میں داؤد احمد

ولد محمد اسحاق قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدینہ ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد داؤد احمد گواہ شد نمبر 1 حافظ خلیق بشیر وصیت نمبر 36772 گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد میاں محمد طفیل سرہندی

مسل نمبر 63834 میں خورشید بیگم

زوجہ خان عبداللہ خان قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 75 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن B فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/4000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 6 تولہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ خورشید بیگم گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد خان ولد خان عبداللہ خان گواہ شد نمبر 2 عبدالراشد ولد شیخ عبدالمجید

مسل نمبر 63835 میں شگفتہ یاسمین

زوجہ مسعود احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ آباد فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 4 تولے مالیتی اندازاً -/56000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شگفتہ یاسمین گواہ شد نمبر 1 خواجہ مسعود احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 وقاص احمد ولد خواجہ مسعود احمد

مسل نمبر 63836 میں غزالہ ارم

بنت عطاء اللہ شاہد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدینہ ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ساڑھے سات تولے مالیتی -/105000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ غزالہ ارم گواہ شد نمبر 1 عطاء اللہ شاہد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد محمد طفیل

مسل نمبر 63837 میں خولہ انجم

بنت عطاء اللہ شاہد قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدینہ ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 16-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ خولہ انجم گواہ شد نمبر 1 حافظ خلیق بشیر وصیت نمبر 36772 گواہ شد نمبر 2 کاشف منور ولد منور احمد

مسل نمبر 63838 میں خولہ راشد

بنت عبدالراشد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن B فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی

زیور ساڑھے پندرہ گرام مالیتی -/18000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ خولہ راشد گواہ شد نمبر 1 عبدالراشد والد الموصی گواہ شد نمبر 2 شیخ عبدالمجید وصیت نمبر 17500

مسل نمبر 63839 میں افتخار احمد

ولد مشتاق احمد قوم جٹ بھٹہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 563/گ۔ب شرقی ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ موروثی زرعی رقبہ 6/ ایکڑ 2 کنال جس میں والدہ 5 بہنیں 3 بھائی حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد افتخار احمد گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمد اسلم ولد اللہ رکھا گواہ شد نمبر 2 ملک منیر احمد ریحان وصیت نمبر 35671 معلم وقف جدید

مسل نمبر 63840 میں رفیع احمد

ولد محمد اسلم قوم جٹ رندھاوا پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 563/گ۔ب شرقی ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رفیع احمد گواہ شد نمبر 1 محمد اکرم جاوید ولد ناصر احمد گواہ شد نمبر 2 ملک منیر احمد ریحان وصیت نمبر 35671

مسل نمبر 63841 میں فوزیہ عباس

بنت عباس علی قوم جٹ بھٹہ پیشہ خانہ داری عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 563/گ۔ب شرقی ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فوزیہ عباس گواہ شد نمبر 1 عباس علی والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 ملک منیر احمد ریحان وصیت نمبر 35671

مسل نمبر 63842 میں رابعہ منیب

بنت محمد وارث منیب قوم جٹ بھٹہ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 563/گ۔ب شرقی ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رابعہ منیب گواہ شد نمبر 1 محمد وارث منیب والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 ملک منیر احمد ریحان وصیت نمبر 35671

مسل نمبر 63843 میں امتہ الشافی

بنت نصر اللہ خان قوم جٹ بھٹہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 563/گ۔ب شرقی ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 24-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الشافی گواہ شد نمبر 1 ذکاء اللہ ولد نصر اللہ خان گواہ شد نمبر 2 ملک منیر احمد ریحان وصیت نمبر 35671

مسل نمبر 63844 میں سمیع کرن

بنت محمد وارث منیب قوم جٹ بھٹہ پیشہ .... عمر .... بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 563/گ۔ب شرقی ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 16-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سمیعہ کرن گواہ شد نمبر 1 محمد وارث منیب والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 ملک منیر احمد ریحان وصیت نمبر 35671

مسل نمبر 63845 میں محمد طلحہ اجمل

ولد محمد اکرم جاوید قوم بھٹہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 563/گ۔ب شرقی ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد طلحہ اجمل گواہ شد نمبر 1 محمد ارشد ولد محمد اقبال گواہ شد نمبر 2 ملک منیر احمد ریحان وصیت نمبر 35671

مسل نمبر 63846 میں امیراں بی بی

زوجہ غلام حسین قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 646/گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/52000 روپے۔ 2۔ زرعی رقبہ 2 کنال واقع چک نمبر 58/3 ٹکڑا ضلع ٹوبہ مالیتی -/30000 روپے۔ 3۔ دو عدد مویشی مالیتی -/20000 روپے۔ 4۔ حق مہر ادا شدہ -/50 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امیراں بی بی گواہ شد نمبر 1 وحید احمد ولد غلام حسین گواہ شد نمبر 2 محمد حیات ولد محمد یعقوب

مسل نمبر 63847 میں عبدالسلام

ولد رحمت علی مرحوم قوم سید پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مارٹن روڈ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ موٹر سائیکل اندازاً مالیتی -/22000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالسلام گواہ شد نمبر 1 عطاء الرحمٰن ولد رحمت علی گواہ شد نمبر 2 اسامہ خان وصیت نمبر 41679

مسل نمبر 63848 میں فرمان احمد ناصر

ولد سلطان احمد قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت 1973ء ساکن عظیم پورہ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فرمان احمد ناصر گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 50888 گواہ شد نمبر 2 شوکت علی ولد فرزند علی

مسل نمبر 63849 میں مسعود احمد اعوان

ولد سید محمود احمد اعوان قوم اعوان پیشہ تجارت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ تین عدد شاپس واقع K.M.C مارکیٹ مالیتی اندازاً -/3000000 روپے۔ 2۔ ترکہ والد مکان برقبہ 240 گز مالیتی اندازاً -/5000000 روپے کا حصہ۔ (جو ابھی قابل تقسیم ہے اس میں ہم 4 بھائی حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مسعود احمد اعوان گواہ شد نمبر 1 خالد سمیع چوہدری وصیت نمبر 24942 گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد وصیت نمبر 26998

مسل نمبر 63850 میں حافظ فلاح الدین احمد

ولد خلیل الدین احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حافظ فلاح الدین احمد گواہ شد نمبر 1 خلیل الدین احمد وصیت نمبر 29993 والد موصی گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد وصیت نمبر 26998

مسل نمبر 63851 میں حفیظ بیگم

بیوہ بشیر الدین احمد مرحوم قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیڈرل بی ایریا کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ساڑھے نوتولے مالیتی اندازاً -/108000 روپے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت از طرف بچگان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حفیظ بیگم گواہ شد نمبر 1 طارق احمد خان ولد بشیر الدین گواہ شد نمبر 2 اظہر ممتاز ولد چوہدری ممتاز احمد

مسل نمبر 63852 میں محمد یوسف کھوکھر

ولد میاں اللہ بخش مرحوم قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن النور سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 4-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 240 گز مربع واقع دوست محمد جو نجھار گوٹھ کراچی مالیتی -/700000 روپے۔ 2۔ زرعی اراضی دس مرلہ واقع چک نمبر 478 ضلع جھنگ مالیتی -/6000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6750 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد یوسف کھوکھر گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد کاشف وصیت نمبر 27073 گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید ناصر وصیت نمبر 16033

مسل نمبر 63853 میں مسرت پروین

زوجہ محمد یوسف کھوکھر قوم جنجوعہ پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن النور سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر (بصورت پرائز بانڈز) -/70000 روپے۔ (بقیہ مہر بصورت خاوند -/7000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مسرت پروین گواہ شد نمبر 1 محمد یوسف کھوکھر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد کاشف مربی سلسلہ وصیت نمبر 27073

مسل نمبر 63854 میں مباہلہ ثمر

بنت محمد یوسف کھوکھر قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن النور سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مباہلہ ثمر گواہ شد نمبر 1 محمد یوسف کھوکھر والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد کاشف مربی سلسلہ وصیت نمبر 27073

مسل نمبر 63855 میں فلک ناز

بنت محمد یوسف کھوکھر قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن النور سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فلک ناز گواہ شد نمبر 1 محمد یوسف کھوکھر والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد کاشف مربی سلسلہ وصیت نمبر 27073

مسل نمبر 63856 میں امتہ الباسط بشریٰ

زوجہ شیخ عبدالمالک قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جہانگیر روڈ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 540-7 گرام مالیتی -/4760 روپے۔ 2۔ از ترکہ والدین زرعی اراضی 3 کنال مرلے واقع ضلع سیالکوٹ مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الباسط بشریٰ گواہ شد نمبر 1 شیخ عبدالمالک وصیت نمبر 18850 خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالقدیر ولد شیخ عبدالمالک

مسل نمبر 63857 میں منزہ کلیم

زوجہ عطاء العلیم قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کاؤنٹی گارڈن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-12-05 میں وصیت کرتy ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 8 تولے مالیتی اندازاً -/75000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ منزہ کلیم گواہ شد نمبر 1 عطاء العلیم خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد وصیت نمبر 26998

مسل نمبر 63858 میں ڈاکٹر سید کامران احمد

ولد ڈاکٹر عبدالباسط قوم خان پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناظم آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 24-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ کار مالیتی -/155000 روپے۔ 2۔ بینک بیلنس -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت (فروری 2006ء سے) مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت

حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ڈاکٹر سید کامران احمد گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر عبدالباسط والد موصی گواہ شد نمبر 2 عبدالماجد خان ولد ڈاکٹر عبدالقدوس خان

مسل نمبر 63859 میں نوید احمد

ولد عبدالوحید قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناظم آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-12-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نوید احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالوحید والد وصیت نمبر 26639 گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد بٹ وصیت نمبر 32592

مسل نمبر 63860 میں عبدالحلیم خان

ولد محمد الیاس خان قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناظم آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-8-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔دکان واقع شاہراہ فیصل مالیتی -/130000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/11385 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالحلیم خان گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام ولد رحمت علی مرحوم گواہ شد نمبر 2 خواجہ محمد اقبال نائک ولد خواجہ عبدالغنی نائک

مسل نمبر 63861 میں شیخ طارق احمد کاشف بھنڈاری

ولد شیخ مبشر احمد بھنڈاری قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سرجانی ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شیخ طارق احمد گواہ شد نمبر 1 محمد جواد سعید وصیت نمبر 48847 گواہ شد نمبر 2 شیخ ارشد بھنڈاری وصیت نمبر 40998

مسل نمبر 63862 میں وسیم احمد طاہر

ولد محمد حنیف قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-1-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد وسیم احمد طاہر گواہ شد نمبر 1 محمد جواد سعید وصیت نمبر 48847 گواہ شد نمبر 2 ناصر الدین چیمہ وصیت نمبر 48846

مسل نمبر 63863 میں آصفہ انجم

بنت فیض احمد چیمہ قوم چیمہ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ آصفہ انجم گواہ شد نمبر 1 سید مقبول جاہ وصیت نمبر 26051 گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد طاہر ولد فیض احمد چیمہ

مسل نمبر 63864 میں عنبرین پال

بنت نصیر احمد پال قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عنبرین پال گواہ شد نمبر 1 سید عبدالمتین رضوی وصیت نمبر 45075 گواہ شد نمبر 2 ملک عبدالوحید وصیت نمبر 32699

مسل نمبر 63865 میں سیدہ سمیعہ افشیں

بنت سید محمد ابراہیم قوم سید پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-12-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سیدہ سمیعہ افشیں گواہ شد نمبر 1 سید محمد سلیمان وصیت نمبر 31478 گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد شاہد وصیت نمبر 27948

مسل نمبر 63866 میں عیسیٰ وسیم قریشی

ولد وسیم احمد قریشی قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3850 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عیسیٰ وسیم قریشی گواہ شد نمبر 1 ملک عبدالوحید وصیت نمبر 32699 گواہ شد نمبر 2 ملک عبدالمومن وصیت نمبر 30606

مسل نمبر 63867 میں ملک منور احمد جاوید

ولد ملک غلام مرتضیٰ مرحوم قوم راجپوت کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کورنگی 2 کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔رہائشی مکان 80 گز مالیتی اندازاً-/600000 روپے کا 1/2 حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک منور احمد جاوید گواہ شد نمبر 1 نصیر الدین وصیت نمبر 27282 گواہ شد نمبر 2 ملک نعمان احمد ولد ملک منور احمد جاوید

مسل نمبر 63868 میں یُسریٰ جبین

زوجہ ملک منور احمد جاوید قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کورنگی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ رہائشی مکان واقع کراچی اندازاً مالیتی -/600000 روپے کا 1/2 حصہ۔2۔حق مہر بذمہ خاوند-/10000 روپے۔ 3۔ ترکہ والد مرحوم واقع لانڈھی برقبہ 120 گز مالیتی-/500000 روپے کا حصہ (ورثاء والدہ 5 بہنیں 2 بھائی)۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ یُسریٰ جبین گواہ شد نمبر 1 ملک منور احمد جاوید گواہ شد نمبر 2 ملک نعمان احمد ولد ملک منور احمد جاوید

مسل نمبر 63869 میں نائلہ ارم

بنت مقصود احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھٹائی کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-1-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 10 گرام مالیتی اندازاً-/10000 روپے۔اس وقت

مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نائلہ ارم گواہ شد نمبر 1 اعجاز حیدر وصیت نمبر 51251 گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد والد موصی وصیت نمبر 21379

مسل نمبر 63870 میں مقصود احمد

ولد منظور احمد قوم بٹر پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اختر کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مقصود احمد گواہ شد نمبر 1 سلیمان پاشا وصیت نمبر 42687 گواہ شد نمبر 2 سعید احمد مغل ولد محمد صدیق مغل

مسل نمبر 63871 میں ناصر محمود مغل

ولد محمد صدیق مغل قوم مغل پیشہ ایڈورٹائزنگ عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس ویو کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت آمدنی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصر محمود مغل گواہ شد نمبر 1 طاہر حمد ولد محمد صدیق گواہ شد نمبر 2 سعید احمد مغل ولد محمد صدیق

مسل نمبر 63872 میں لطیف احمد نعمان

ولد ملک محمد صدیق قوم ملک پیشہ آٹو الیکٹریشن عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منظور کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت آمدنی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد لطیف احمد نعمان گواہ شد نمبر 1 سعید احمد ولد مرزا محمد صدیق گواہ شد نمبر 2 سلیمان پاشا وصیت نمبر 42687

مسل نمبر 63873 میں خادم حسین

ولد محمد عظیم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈرگ روڈ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ برقبہ 120 گز واقع شاہ لطیف ٹاؤن کراچی اندازاً مالیتی -/400000 روپے۔ 2۔ موٹر سائیکل مالیتی -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/18000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خادم حسین گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد وصیت نمبر 42686 گواہ شد نمبر 2 صفدر احمد ولد محمد شفیع

مسل نمبر 63874 میں شاہدہ خادم

زوجہ خادم حسین قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 100 گرام مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔ 2۔ ترکہ والد مکان واقع عظیم پورہ کراچی برقبہ 160 گز مالیتی اندازاً -/2000000 روپے کا شرعی حصہ۔ ورثاء ہم تین بہنیں 5 بھائی ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شاہدہ خادم گواہ شد نمبر 1 خادم حسین خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 صفدر احمد ولد محمد شفیع

مسل نمبر 63875 میں برکت اللہ چوہدری

ولد چوہدری محمد عبداللہ قوم مغل پیشہ دکانداری عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سعید آباد کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان برقبہ 80 گز واقع کراچی مالیتی -/450000 روپے۔ 2۔ زرعی اراضی 18 کنال واقع چک نمبر 59/ML بھکر مالیتی -/240000 روپے۔ از ترکہ والد 3۔ پلاٹ واقع ملیر اندازاً مالیتی -/130000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500+1000+2000 روپے ماہوار بصورت دوکان + پنشن + کرایہ مکان مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/3000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد برکت اللہ چوہدری گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود ولد چوہدری عنایت اللہ مرحوم گواہ شد نمبر 2 عنایت اللہ کاشف وصیت نمبر 41657

تقریب شادی

۞ مکرم حافظ محمد ابراہیم صاحب مربی سلسلہ کوارٹرز تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میری بیٹی مکرمہ عطیۃ الودود صاحبہ کی شادی ہمراہ میرے بھتیجے مکرم بلال حسین شہزاد صاحب ولد مکرم محمد حسین صاحب ایکس وارنٹ آفیسر سے مورخہ 30۔ اکتوبر 2006ء کو منعقد ہوئی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب صدر انصاراللہ پاکستان و ناظر دیوان کو اپنا نمائندہ مقرر فرمایا تھا انہوں نے حسب پروگرام تلاوت و نظم کے بعد دعا کروائی۔ احباب جماعت سے اس رشتہ کے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

تبدیلی سائیکل

۞ مکرم نصیر احمد صاحب چوہدری کارکن روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں کہ مورخہ 13 نومبر 2006ء کو کمپیوٹر سرجن کالج روڈ بالمقابل جامعہ احمدیہ سے کوئی شخص میرے سائیکل سے اپنا سائیکل تبدیل کر کے لے گیا ہے۔ براہ مہربانی جس شخص کا بھی ہو مجھ سے رابطہ کریں۔ موبائل: 0333-6526121

پاکستان کی پہلی خاتون وزیراعظم

پاکستان کی سیاسی تاریخ میں جمہوریت کی تاریخ بہت مختصر ہے۔ 1988ء تک اس ملک کی تاریخ میں بالغ رائے دہی کی بنیاد پر فقط چار مرتبہ انتخابات میں سے بھی ایک انتخابات جو 1977ء میں منعقد ہوئے، کے نتائج بعض سیاسی جماعتوں نے تسلیم نہیں کئے اور ایک انتخابات جو 1985ء میں منعقد ہوئے، غیر سیاسی بنیادوں پر منعقد ہوئے اور یوں ملک کی نمائندہ سیاسی جماعتیں اس انتخاب میں شرکت ہی نہیں کر سکیں تاہم ان انتخابات میں سے آخری انتخابات 16 نومبر 1988ء کو منعقد ہوئے۔

16 نومبر 1988ء کو منعقد ہونے والے ان انتخابات میں قومی اسمبلی کی 207 نشستوں کے لئے پولنگ ہوئی۔ یہ انتخابات پُرامن ماحول میں منعقد ہوئے ملک کے کسی گوشے سے کسی ناخوشگوار واقعے کی اطلاع نہیں ملی۔

ان انتخابات کے جو نتائج سامنے آئے وہ نہ صرف حیرت انگیز تھے بلکہ بہت سوں کے لئے سامان عبرت بھی۔ انتخابات کے نتیجے میں بہت سی دیو قامت سیاسی شخصیات اپنا سحر کھو بیٹھیں۔ ان میں سے بہت سی سیاسی شخصیات تو ایسی بھی تھیں جن کی اپنی سیاسی بقاء بھی خطرے میں پڑ گئی۔ ان شکست خوردہ سیاسی رہنماؤں میں سابق وزیراعظم محمد خان جونیجو، شاہ احمد نورانی، اصغر خان، پیر پگاڑا، پروفیسر غفور احمد، غوث بخش بزنجو، نسیم احمد آہیر، سردار بلخ شیر خاں مزاری، معراج محمد خان اور غلام مصطفیٰ جتوئی جیسے رہنما شامل تھے۔ دوسری طرف عوام نے اپنے اپنے ووٹوں کے ذریعے جن رہنماؤں کو منتخب کیا ان میں سے بیشتر رہنما ایسے تھے جو یہ انتخابات پہلی مرتبہ لڑ رہے تھے۔ جن میں سب سے نمایاں نام پاکستان پیپلز پارٹی کی شریک چیئرپرسن محترمہ بےنظیر بھٹو کا تھا۔

ان انتخابات کے نتیجے میں پاکستان پیپلز پارٹی ملک کی سب سے بڑی سیاسی پارٹی بن کر ابھری۔ اس نے ملک کے طول و عرض سے 92 نشستوں پر کامیابی حاصل کی۔ دوسرے نمبر پر سیاسی جماعتوں کا اتحاد، اسلامی جمہوری اتحاد رہا، جس نے 55 نشستوں پر کامیابی حاصل کی، سندھ کے شہری حلقوں پر مہاجر قومی موومنٹ نے حیرت انگیز کامیابی حاصل کی اور 13 نشستیں جیتیں ان تمام تنظیموں نے بعد میں ہونے والے بالواسطہ انتخابات میں مزید نشستیں بھی حاصل کیں۔

ان انتخابات کے نتیجے میں صدر پاکستان جناب غلام اسحٰق خان نے پاکستان پیپلز پارٹی کی شریک چیئرپرسن محترمہ بےنظیر بھٹو کو وزیراعظم نامزد کیا۔ یوں محترمہ بےنظیر بھٹو قومی اسمبلی سے اعتماد کا ووٹ حاصل کر کے نہ صرف پاکستان بلکہ عالم اسلام کی بھی پہلی خاتون وزیراعظم بن گئیں۔

سب سے زیادہ روشن سیارہ

زہرہ۔ (Venus)

خبریں
ملکی اخبارات میں سے

طالبان کا مرکز افغانستان میں ہے صدر جنرل پرویز مشرف نے ایک برطانوی ٹی وی کو خصوصی انٹرویو دیتے ہوئے کہا ہے کہ طالبان کا مرکز افغانستان میں ہے ان سے نمٹنے کیلئے بنیادی اقدامات بھی وہیں کرنا ہوں گے یہ بڑا آسان طریقہ ہے کہ پاکستان کو قربانی کا بکرا بنا کر اپنی ناکامیوں کو نظر انداز کر دیا جائے افغانستان اور دیگر فورسز کو حقائق سمجھنے چاہئیں۔ ہوسکتا ہے کہ کوئٹہ میں کسی حد تک طالبان کی حمایت موجود ہو جنگجوؤں کو ''انڈر ورلڈ'' کے ذریعہ بھی منشیات کا پیسہ مل رہا ہے۔

مشرف ۔شوکت عزیز ملاقات صدر جنرل پرویز مشرف اور وزیر اعظم شوکت عزیز نے ملاقات میں دہشت گردوں کے خلاف سختی سے نمٹنے کا فیصلہ کیا ہے اور کہا ہے کہ مٹھی بھر دہشت گرد درگئی جیسے واقعات سے حکومت کے عزم کو کمزور نہیں کر سکتے۔ معاشرے کو دہشت گردی جیسی لعنت سے پاک کرنے کیلئے مشکل فیصلے کرنے سے بھی گریز نہیں کیا جائے گا۔ دینی جماعتیں ملکی مفاد کو سیاسی مقاصد پر قربان کرنے سے باز رہیں۔

ایران مشرق وسطیٰ امن عمل میں مدد دے برطانوی وزیر اعظم ٹونی بلیئر نے کہا ہے کہ فلسطین اور اسرائیل تنازعہ سب سے بڑا حل طلب مسئلہ ہے ایران مشرق وسطیٰ امن عمل میں مدد دے اور اپنی بین الاقوامی ذمہ داریاں پوری کرے اگر ایران نے اپنی ذمہ داریاں پوری نہ کیں تو اسے عالمی برادری سے الگ کر دیا جائے گا۔ فلسطین میں حماس، لبنان میں حزب اللہ اور عراق میں مزاحمت کار امن کی راہ میں رکاوٹ ہیں ایران تنظیموں کی مدد کر رہا ہے۔

لبنانی حکومت کا تختہ الٹنے کی دھمکی القاعدہ نے لبنانی حکومت کا تختہ الٹنے کی دھمکی دی ہے اور کہا ہے کہ لبنانی حکومت کرپٹ اور مغرب نواز ہے۔

برطانوی یونیورسٹیوں میں اسلامی انتہا پسند برطانوی حکومت کے مشیر تعلیم نے دعویٰ کیا ہے کہ برطانیہ کی چار یونیورسٹیوں میں اسلامی انتہا پسند گھس گئے ہیں اور با قاعدہ نیٹ ورک کے تحت مسلمان طلباء کو جہاد کی تعلیم دے کر عراق اور افغانستان جانے پر اکسا رہے ہیں۔

نیوزی لینڈ میں طوفان سے تباہی نیوزی لینڈ میں 160 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے چلنے والی طوفانی ہواؤں نے تباہی مچا دی درخت جڑوں سے اکھڑ گئے۔ گھروں کی چھتیں اڑ گئیں۔ کم از کم 12۔ افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے۔ لاکھوں ڈالرز کا نقصان ہوا۔

حکمران سیکیورٹی رسک بن گئے اے آر ڈی میں شامل جماعتوں نے فوجی حکمرانوں سے مذاکرات یا ڈیل نہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے اور کہا ہے کہ حکمران سیکیورٹی رسک بن چکے ہیں۔ مستعفی ہو جائیں عام انتخابات کے بائیکاٹ کا فیصلہ متحدہ اپوزیشن کرے گی۔ اس حوالے سے الیکشن سے قبل ایک آل پارٹیز کانفرنس پاکستان یا لندن میں ہوگی۔ باجوڑ میں تمام بچے شہید ہوئے کوئی دہشت گرد ثابت نہیں ہوسکا۔

بنگلہ دیش میں انتخابی اصلاحات کیلئے احتجاج بنگلہ دیش میں انتخابی اصلاحات کیلئے تیسرے روز بھی احتجاج جاری رہا۔ جبکہ نگران حکومت نے اپوزیشن اتحاد سے مذاکرات پر آمادگی ظاہر کر دی ہے۔ چٹاگانگ سمیت کئی شہروں میں اپوزیشن اتحاد کی جانب سے مظاہرے کئے گئے۔ جھڑپوں میں کئی افراد زخمی ہو گئے۔

درخواست دعا

۞ مکرم محمد رفیع جنجوعہ صاحب صدر حلقہ دار الرحمت شرقی (ب) ربوہ تحریر کرتے ہیں ۔کہ خاکسار کے بڑے بھائی محترم محمد لطیف صاحب جنجوعہ مختلف عوارض کی وجہ سے جرمنی میں ہسپتال میں داخل ہیں ۔تشویش بڑھتی جا رہی ہیں احباب جماعت سے بھائی صاحب کیلئے مکمل شفایابی کی درخواست دعا ہے کہ مولا کریم انہیں جلد سے جلد صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔

نماز جنازہ

۞ مکرم محمد شعیب طاہر صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ محترم مولانا عطاء اللہ کلیم صاحب کے بھائی مکرم ڈاکٹر سمیع اللہ صاحب ریاض فیکٹری ایریا ربوہ 12 نومبر 2006ء کو انتقال کر گئے ان کی نماز جنازہ 16 نومبر 2006ء کو بعد نماز عصر بیت مبارک میں ادا کی جائے گی۔ احباب کرام سے مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات کیلئے درخواست دعا ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 16 نومبر	
طلوع فجر	5:10
طلوع آفتاب	6:35
زوال آفتاب	11:53
غروب آفتاب	5:11

اعلان دورہ نمائندہ روزنامہ الفضل

۞ مکرم صفوان احمد ملک صاحب نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت اور اشتہارات کیلئے ضلع فیصل آباد کے دورہ پر ہیں احباب جماعت و اراکین عاملہ و مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

ضرورت سٹاف

اکاؤنٹنٹ ریٹائرڈ جے سی او (آرمی۔نیوی، ائیر فورس) 1۔ مونجی کی شناخت و سٹاک ہینڈلنگ کا تجربہ اضافی قابلیت تصور ہوگی۔ 2۔ ڈرائیور۔ ہیوی ڈیوٹی لائسنس ہولڈر ترجیحاً ریٹائرڈ فوجی 3۔ چوکیدار گن مین صحت مند ریٹائرڈ فوجی۔

رابطہ منور رائس ملز مراڑہ تحصیل و ضلع نارووال

0542-626129 -0300-8440830
0301-8440830

ضرورت ہے

کلینک رسٹور میں کام کرنے کیلئے کارکن کی ضرورت ہے تعلیم کم از کم میٹرک اور عمر 30 تا 50 سال کے درمیان ہو۔ صدر صاحب محلّہ کی تصدیق کے ساتھ رابطہ کریں۔

عزیز ہومیو پیتھک

گولبازار ربوہ۔ فون نمبر: 047-6212399

قائم شدہ 1952ء

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ

خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز

شریف جیولرز ربوہ

ریلوے روڈ 6214750 6214760

اقصیٰ روڈ 6212515 6215455

پروپرائٹر: میاں حنیف احمد کامران

Mobile:0300-7703500

C.P.L 29-FD

Your Child's Promising Future

یونیق سکالرز اکیڈمی۔ کمپیوٹرائزڈ۔ انگلش میڈیم

نرسری تا 10th داخلہ سمیسٹر سسٹم پر ہر 4 ماہ بعد اگست نومبر اور مارچ میں

KGI اور KGII پلے گروپ میں داخلہ کی ابتدائی عمر 3 سال تا $4\frac{1}{2}$ سال

وقف نو اور کمپیوٹر کی لازمی تدریس

کوالیفائیڈ اور سبجیکٹ سپیشلسٹ ٹیچرز

62-61 شکور پارک ربوہ فون آفس 0334-6201923-0333-8988158 رہائش 047-621113

For Genuine TOYOTA Parts

AL-FURQAN

MOTORS PVT LIMITED

Ph: 021-2724606 2724609

47- Tibet Centre M.A. Jinnah Road, KARACHI

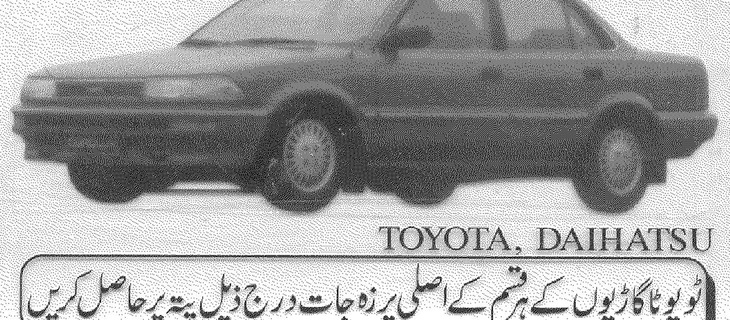

TOYOTA, DAIHATSU

ٹویوٹا گاڑیوں کے ہر قسم کے اصلی پرزہ جات درج ذیل پتہ پر حاصل کریں

الفرقان موٹرز لمیٹڈ

Ph: 021-2724606 2724609 فون نمبر

47۔ تبت سنٹر ایم اے جناح روڈ کراچی نمبر 3